روزنامہ

WATTAN
The Urdu Daily

وطن

بڈگام

بدھوار
30 اکتوبر 2024

WEDNESDAY
30-OCTOBER-2024

صفحہ 08 میتھیو ویڈ نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

صفحہ 08 گیری کرسٹن نے اچانک استعفیٰ دیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 243 | Pages: 08 ■ روپے 02 :قیمت ■ 08 :صفحات ■ 243 :شمارہ نمبر ■ 14 :جلد ■

ہماری حکومت کا غریبوں کیلئے پانچ لاکھ روپے تک کے

طبی اخراجات برداشت کرنیکا اہم فیصلہ

قوم کی ترقی اس وقت تیزی ہوتی ہے جب اس کے شہری صحتمند ہوتے ہیں: وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر/29 اکتوبر//

ہماری حکومت نے غریبوں کیلئے 5 لاکھ روپے تک کے طبی اخراجات برداشت کرنے کا ایک اہم فیصلہ کیا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ انتخابات کے دوران دی گئی ضمانت کو پورا کرتے ہوئے 70 سال

سے زیادہ عمر کے تمام بزرگوں کا آیوشمان یوجنا کے تحت احاطہ کیا جائے گا جو آج سے نافذ ہورہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مرکزی حکومت نے شہریوں کی فلاح وبہبود کو ترجیح دیتے ہوئے صحت کی پالیسی کے پانچ ستون قائم کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ....101

جموں وکشمیر اسمبلی کا پانچ روزہ اجلاس 4 نومبر سے شروع ہوگا

شیڈول کے مطابق 4 نومبر یعنی پہلے دن اسپیکر کا انتخاب اور لیفٹننٹ گورنر کا ایوان سے خطاب ہوگا

سرینگر/29 اکتوبر//

سخت ترین حفاظتی انتظامات اور طویل انتظار کے بعد جموں کشمیر اسمبلی کا 5 روزہ اجلاس 4 نومبر سے شروع ہوگا۔ اس سلسلے میں جاری کلینڈر کے مطابق اجلاس کی شروعات سپیکر کے الیکشن اور لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی سیکریٹریٹ نے ایوان کے پہلے اجلاس کیلئے عارضی کلینڈر جاری کیا جو 4 نومبر سے شروع ہونے والا ہے۔ عارضی کلینڈر کے مطابق پانچ روزہ

اجلاس کا آغاز اسپیکر کے انتخاب اور لیفٹنٹ گورنر کے ایوان سے خطاب کے ساتھ ہوگا۔ کلینڈر میں شامل شیڈول کے مطابق 4 نومبر یعنی پہلے دن اسپیکر کا انتخاب اور لیفٹنٹ گورنر کا ایوان سے خطاب ہوگا۔ اسی طرح سے 5 نومبر کو سابقہ اسمبلی کے آخری اجلاس کے بعد انتقال کرجانے والے سابق ممبران اسمبلی کیلئے تعزیتی...102

ایس پی کالج سرینگر کے قریب جھگڑا

تیز دھار والے ہتھیار سے حملہ، طالب علم زخمی

سرینگر/29 اکتوبر//

ایس پی کالج سرینگر کے قریب دو گروپوں کے درمیان جھگڑا میں ایک طالب علم زخمی ہوگیا جس کو علاج کیلئے صدر اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا۔ سی این آئی کو اس ضمن میں ملی تفصیلات کے مطابق ایس پی کالج سرینگر کے قریب اس وقت سنسنی کا ماحول دیکھنے کو ملا جب دو گروپوں کے...105

افروٹ، سونہ مرگ اور گریز میں تازہ برفباری

بدھ سے یکم نومبر تک موسمی صورتحال بہتر رہنے کا امکان

سرینگر/29 اکتوبر//

وادی کشمیر کے مختلف بالائی علاقوں خاص کر گریز، افروٹ گلمرگ اور سونہ مرگ کی بلند پہاڑی چوٹیوں پر منگل کو تازہ برفباری ہوئی جبکہ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر اضلاع میں وقفے وقفے کے بعد بوندا باندی کے ساتھ ساتھ مطلع ابر آلود رہا۔ جبکہ محکمہ موسمیات نے کل یعنی بدھ سے...106

جموں وکشمیر میں ملی ٹنسی سرگرمیوں میں اضافہ

فوج نے راجوری اور پونچھ میں نگرانی بڑھادی

سرینگر/29 اکتوبر//

جموں کشمیر میں ملی ٹنسی سرگرمیوں میں اچانک اضافہ کے بیچ فوج نے راجوری اور پونچھ میں کنٹرول لائن پر نگرانی بڑھا دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر کے مختلف علاقوں میں ملی ٹنسی سرگرمیوں میں اضافہ کے بعد جموں میں کنٹرول لائن کے قریب فوج کی چوکسی بڑھادی گئی ہے۔ جدید نگرانی کے آلات اور ہتھیاروں سے لیس فوج نے سرحدی اضلاع راجوری اور پونچھ کے گھنے جنگلاتی علاقوں میں چوکسی اور گشت کو تیز کردیا ہے۔ وفاقی حکام کے مطابق ملی ٹنٹ کارروائیوں کا ناکام بنانے اور ان کو بھرپور جواب دینے کے اس حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر کنٹرول لائن کے ساتھ ساتھ...103

بڈگام میں نوجوان کے نیچے آ کر جاں بحق

لوگوں میں شدید ناراضگی، علاقے میں صف ماتم

سرینگر/29 اکتوبر//

وادی کشمیر میں ٹرین کی زد میں آنے سے اموات میں اضافہ کے بیچ وسطی ضلع بڈگام میں ایک نوجوان ٹرین کے نیچے آنے کے بعد جاں بحق ہوگیا ہے۔ ادھر لوگوں نے محکمہ ریلوئے کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ٹرین حادثے سے اموات کو روکنے کیلئے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائیں جارہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وسطی ضلع بڈگام میں منگل کی صبح اس وقت کہرام مچ گئی جب چلتی ٹرین کے نیچے آ کر ایک نوجوان لقمہ اجل بن گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب مازہامہ سے بڈگام کے درمیان چلنے والی ٹرین کی زد میں ایک نوجوان آیا جس کے نتیجے...104

2047 تک ہندوستان کو مکمل ترقی یافتہ میں تبدیل کرنے کیلئے وقف

یہ سردار پٹیل تھے جن کی مضبوط قوت ارادی کی وجہ سے آج ہندوستان متحد اور مضبوط کے ساتھ کھڑا

سرینگر/29 اکتوبر//

ملک کے لوگ اب متحد ہیں اور سال 2047 تک ہندوستان کو ایک مکمل ترقی یافتہ ملک میں تبدیل کرنے کے وزیر اعظم کے خواب کو پورا کرنے کیلئے خود کو وقف کردیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ سردار پٹیل تھے جن کی مضبوط قوت ارادی کی وجہ سے آج ہندوستان دنیا کے سامنے متحد اور مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے۔ سی

این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں منعقدہ 'رن فار یونٹی' کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے موقع پر یعنی 31 اکتوبر کو منائے جانے والے قومی اتحاد کے دن کے ایک حصے کے طور پر 'رن فار یونٹی' کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا....107

میدانی علاقوں میں بارشیں اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری

وادی سردی کی لپیٹ میں، آئندہ 24 گھنٹوں میں مزید بارشوں کی پیشگوئی

سرینگر/29 اکتوبر//

وادی کشمیر میں موسم سرما کی آمد سے قبل محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق پیر پنچال کے آر پار بالائی علاقوں میں تازہ برفباری سے سفید چادر بچھ گئی جبکہ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر میدانی علاقوں میں جم کر بارشیں ہوئی۔ گلمرگ، سونہ مرگ، گریز علاوہ پیر کی گلی اور زوجیلا پر تازہ برفباری اور میدانی علاقوں میں ہلکی بارشوں سے وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر محسوس کی گئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں تک ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے...108

چیک واز وکنڈ میں آگ

گاؤ خانہ جل کر خاکستر

سرینگر/29 اکتوبر//

جنوبی قصبہ قاضی گنڈ کے چیک واز وکنڈ میں آگ کی واردات میں گاؤ خانہ جل کر خاکستر ہوگیا۔ سی این آئی نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قاضی گنڈ کے چیک واز وکنڈ علاقے میں آگ کی ایک واردات رونما ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ....109

ٹنل کے آر پار سڑک حادثات، سونہ مرگ میں

گاڑی ٹینکر سے ٹکرائی، شہری لقمہ اجل، دوسرا زخمی

سرینگر/29 اکتوبر//

ٹنل کے آر پار سڑک حادثات کے دوران سیاحتی مقام سونہ مرگ میں گاڑی ٹینکر سے ٹکرا جانے کے بعد ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ اسی دوران ایچ ایم ٹی سرینگر میں سوموار کی شام حادثے میں زخمی شہری اسپتال میں دم توڑ بیٹھا جبکہ ادھم پورہ میں گاڑی حادثے کی شکار ہونے کے بعد 26 نرسنگ طلبہ سمیت 30 افراد زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے نورا اسپتال کے قریب سوموار کی شام دیر گئے سڑک حادثے میں زخمی شہری منگل کی صبح اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ عین شاہدین کے مطابق ایچ ایم ٹی کے قریب ایک مسافر بس سے گاڑی کی ٹکر کے بعد شہری....110

اکھنور جھڑپ، دو مزید ملی ٹنٹ ازجان ہلاکتوں کی تعداد 3 تک پہنچ گئی

فائرنگ کے تبادلے میں فوج کا کتا بھی ہلاک، جنگلات میں تلاشی آپریشن جاری

سرینگر/29 اکتوبر//

جموں کے اکھنور میں کنٹرول لائن کے نزدیک جاری مسلح تصادم آرائی کے دوسرے روز مزید دو ملی ٹنٹ از جاں ہو گئے جس کے ساتھ ہی ہلاکتوں کی تعداد تین تک پہنچ گئی ہے جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں فوج کا ایک کتا بھی ہلاک ہوگیا۔ پولیس نے جھڑپ میں تین ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مارے گئے ملی ٹنٹوں سے بھاری مقدار میں...111

نئی دہلی میں آرمی کمانڈرس کانفرنس سے وزیر خارجہ کا خطاب

قومی سلامتی کو موثر طریقے سے آگے بڑھانے کیلئے حکومت کا نقطہ نظر اہم: جے شنکر

سرینگر/29 اکتوبر//

قومی سلامتی کو موثر طریقے سے آگے بڑھانے کیلئے پوری حکومت کے نقطہ نظر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ فوج کی سینئر قیادت کی کانفرنس فوج کے تیار رہنے، تیزی سے موافقت کرنے اور

درستگی کے ساتھ دفاع کرنے کے پختہ عزم کو تقویت دیتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ فوج ترقی پسند، آگے نظر آنے والی، موافقت پذیر اور مستقبل کیلئے تیار رہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نئی دہلی میں آرمی کمانڈروں کانفرنس میں اپنے خطاب کے...112

ہمارا عزم ہے کہ ملک کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار ملے

اس سال کی دیوالی خاص ہوگی کیونکہ بھگوان رام 500 سال بعد اپنے مندر میں بیٹھے ہیں

سرینگر/29 اکتوبر//

ملک کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار ملنا چاہیے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں اور فیصلوں کا روزگار کے مواقع پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔ انہوں اس بات پر زور دیا کہ ہزاروں چھوٹی فیکٹریاں ایک میگا فیکٹری کے مطالبات کو پورا کرنے میں فعال کردار ادا کریں گی، اس طرح ہندوستان کے ایم ایس ایم ایز کو فائدہ ہوگا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے روزگار میلہ سے خطاب کیا اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ سرکاری محکموں اور تنظیموں میں نئے تقرر ہونے والے نوجوانوں کو 51,000 سے زیادہ تقرر نامے تقسیم کئے۔ روزگار میلہ روزگار پیدا کرنے کو ترجیح دینے کے وزیر اعظم کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ نوجوانوں کو قوم کی تعمیر میں رول ادا کرنے کے بہتر مواقع فراہم کر کے انہیں بااختیار بنائے گا۔ اس موقع....113

آوارہ کتوں کی بے ہنگم بڑھتی تعداد سے

شہروگام کی آبادی پریشان، گھروں سے نکلنا محال

سرینگر/29 اکتوبر//

وادی کشمیر میں آوارہ کتوں کی تعداد انسانی آبادی کے یکساں ہونے کو ہے اور ہر نکڑ، ہر گلی، ہر کوچے میں درجنوں درجنوں آوارہ کتوں کے جھنڈوں کی وجہ سے لوگوں کو اپنے گھروں سے باہر آنے میں ڈر وخوف محسوس ہو رہا ہے جبکہ آج تک درجنوں افراد کتوں کے حملوں میں از جان ہو چکے ہیں اور سینکڑوں کی تعداد میں لوگ زخمی ہو چکے ہیں۔ اس حوالے سے عوامی حلقوں نے کہا کہ یہاں اب انسانی کی جانوں سے زیادہ آوارہ جانوروں کی جانوں کی قیمت سمجھی جاتی ہے۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے مطابق وادی کشمیر میں آوارہ کتوں کی تعداد آئے روز بڑھ جانے کے نتیجے...114

خطوں کے درمیان پیدا کی گئیں دوریاں کم کرنا ناگزیر

نو منتخبہ عوامی حکومت لوگوں کو راحت پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑے گی

سرینگر/29 اکتوبر//

گذشتہ 10 سال کے دوران جموں وکشمیر کے عوام نے سخت ترین مصائب اور مشکلات کا سامنا کیا اور 5 اگست 2019 کے فیصلے نہ صرف کشمیر بلکہ جموں کے عوام کیلئے بہت زیادہ نقصاندہ ثابت ہوئے۔ بی جے پی نے اس خطہ کو اقتصادی اور معیشی بدحالی کے اندھیروں میں دھکیلنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی لیکن بد قسمتی سے الیکشن سے عین قبل بھاجپا نے مذہب کے نام پر گندی سیاست شروع کی اور وہ یہاں کے عوام بہت حد تک گمراہ کرنے میں کامیاب رہے۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس

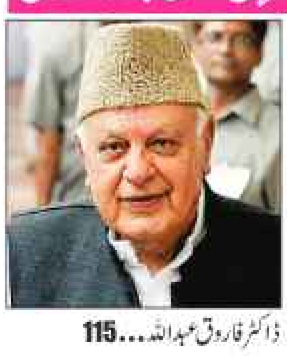

ڈاکٹر فاروق عبداللہ...115

The Urdu Daily

WATTAN

روزنامہ وطن

جلد بیدار ہونے والی خواتین میں بریسٹ کینسر کا امکان کم

برطانیہ کی برسٹل یونیورسٹی میں ہونے والی ایک تحقیق میں سامنے آیا ہے کہ ایسی عورتیں جو صبح جلدی بیدار ہونے میں دقت محسوس نہیں کرتیں ان میں چھاتی کے سرطان کا امکان کم ہوتا ہے۔ برسٹل یونیورسٹی کے تحقیق کاروں کو انسانی جسم میں قدرتی گھڑی اور چھاتی کے سرطان میں تعلق ملا ہے لیکن یہ معلوم کرنے کے لیے کہ صبح اٹھنے والی خواتین میں چھاتی کے سرطان کے کم امکانات کی وجوہات ابھی تک معلوم نہیں ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ تحقیق اچھی صحت میں نیند کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ ہر انسانی جسم میں ایک خودکار گھڑی موجود ہوتی ہے جو چوبیس گھنٹوں کے نمونے پر کام کرتی ہے۔ اسے سائنسی اصطلاح میں سرکیڈین ردھم (شب روزہ تبدیلی) کے طور پر جانا جاتا ہے۔ خودکار جسمانی گھڑی ہر انسانی عمل، نیند سے لے کر موڈ تک سب کو متاثر کرتی ہے۔ لیکن انسانی جسم میں موجود اس گھڑی کا اپنا منفرد وقت ہوتا ہے اور وہ دوسرے انسان میں موجود گھڑی کے وقت سے مطابقت نہیں رکھتا۔ صبح اٹھنے والے لوگوں میں جسمانی توانائی کا عروج بھی جلدی ہوتا ہے اور پھر شام کو جلدی تھک بھی جاتے ہیں۔ دیر سے اٹھنے والے لوگ صبح بیدار ہونے میں دقت محسوس کرتے ہیں لیکن شام کو ان کی

صلاحیتیں زیادہ آشکار ہوتی ہیں اور وہ دیر سے سونا پسند کرتے ہیں۔ برسٹل یونیورسٹی کے تحقیق کاروں نے اعداد و شمار کو پرکھنے کے لیے ایک انوکھا انداز اپنایا ہے۔ تحقیق کاروں نے جلدی اور دیر سے بیدار ہونے والوں میں فرق جانچنے کے لیے ڈی این اے کے **341** تراشوں کا تجزیہ کیا اور پھر اس علم کی روشنی میں ایک لاکھ اسی ہزار عورتوں پر تجربہ کیا۔ اس تحقیق میں ظاہر ہوا کہ ایسی خواتین جو صبح جلدی اٹھنے میں دقت محسوس نہیں کرتیں ان میں چھاتی کے سرطان کے امکانات ان خواتین سے کم ہوتے ہیں، جو صبح بیدار ہونے میں دقت محسوس کرتی ہیں۔ تحقیق میں ڈی این اے کے ایسے تراشوں کو استعمال کیا گیا جو پیدائشی طور پر انسان میں موجود ہوتے ہیں لہٰذا اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ ان کا رشتہ انسانی جسم کی گھڑی ہے۔ برطانیہ میں ہر سات میں سے ایک عورت چھاتی کے سرطان میں مبتلا ہوتی ہیں۔ لیکن اس تحقیق میں شامل عورتوں کی تمام زندگی کا مشاہدہ کرنے کی بجائے ان کی زندگی کے صرف آٹھ برسوں کا مشاہدہ کیا گیا۔ اور اس عرصے میں یہ ظاہر ہوا کہ صبح بیداری میں دقت محسوس کرنے والی **100** عورتوں میں دو چھاتی کے سرطان میں مبتلا ہوئیں جبکہ صبح با آسانی بیدار ہونے والی **100** عورتوں میں سے صرف ایک چھاتی کے سرطان میں مبتلا ہوئی۔ برسٹل یونیورسٹی کی تحقیقاتی ٹیم کی ایک رکن ڈاکٹر ریبکا رچمنڈ نے بی بی سی کو بتایا کہ تحقیق کے نتائج بہت اہم ہیں کیونکہ نیند تو ہر جگہ موجود ہے اور اس میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ ماضی میں ہونے والی ریسرچ میں مختلف شفٹوں میں کام کرنے والی خواتین پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا تھا۔ چھاتی کے سرطان میں خاندانی اثرات اور دوسرے عوامل کا بھی بہت اہم کردار مانا جاتا ہے۔ ڈاکٹر رچمنڈ کہتی ہیں کہ اس کے متعلق کوئی حتمی مشورہ دینا قبل از وقت ہے۔ ڈاکٹر رچمنڈ نے بی بی سی کو بتایا کہ ابھی ہمیں یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ صبح بیدار ہونے میں دقت محسوس کرنے والوں میں چھاتی کا سرطان کیوں ہوتا ہے۔ لیکن کیا اس سب کا تعلق جسمانی گھڑی سے ہے یا کچھ اور۔ کیا دیر تک سونے والے اپنی جسمانی گھڑی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے اپنے جسم کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

لوبیا کھانے سے جسم کو کیا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے؟

لوبیا دالوں کی ایک قسم ہے جو کہ متعدد طبی فوائد کے حامل دانے ہیں۔ اسے قیمے اور مختلف طریقوں سے پکا کر کھایا جاتا ہے اور انتہائی مزے کا بھی ہوتا ہے۔ اس میں کیلوریز کی مقدار بہت کم ہوتی ہے مگر صحت کے لیے فائدہ مند اجزاء کی تعداد بہت زیادہ۔ لوبیا کھانے کے چند فوائد درج ذیل ہیں۔

دل کی صحت بہتر کرے

ایسی غذائیں جن میں پوٹاشیم پائی جاتی ہے وہ دل کی اچھی صحت کے لیے فائدہ مند ہوتی ہیں جبکہ خون کی شریانوں سے جڑے امراض کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے، لوبیا بھی ایسی ہی غذا ہے جو کہ پوٹاشیم کے ساتھ ساتھ کم فیٹ اور کیلوریز کے ساتھ ہے اور اسی لیے دل کے لیے فائدہ مند مانا جاتا ہے۔

جلد، ناخن، بال اور مسلز مضبوط بنائے

پروٹین جسمانی بافتوں کی تشکیل کے لیے ضروری ہوتے ہیں اور لوبیا میں پروٹین کی وافر مقدار پائی جاتی ہے، پروٹین سے جلد، ناخن، بال اور مسلز مضبوط ہوتے ہیں جبکہ یہ عمر کے ساتھ خلیات پر مرتب ہونے والے اثرات کا اثر بھی کم کرنے والا جز ہے۔

بینائی بہتر کرے

والیس وٹامن اے کی وجہ سے آنکھوں کی صحت بہتر بناتی ہیں، لوبیا میں وٹامن اے کی مقدار پالک سے زیادہ ہوتی ہے۔

ہاضمہ بہتر کرے

لوبیا میں موجود فائبر آنتوں کی حرکت کو بہت کم وقت میں بہتر کرتی ہے جس سے قبض سے نجات ملتی ہے۔

شوگر لیول بہتر کرے

لوبیا میں موجود فائبر بلڈ شوگر لیول کو کم کرتا ہے جبکہ یہ انسولین اور لپڈ کی سطح بھی بہتر بناتا ہے، ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار مریضوں کو بھی اسے بطور غذا استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے تاہم اس حوالے سے ڈاکٹر سے پہلے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

جسمانی وزن میں کمی

غذائی فائبر پیٹ کو زیادہ دیر تک بھرا رکھتا ہے جبکہ بے وقت کھانے کی خواہش کو بھی کنٹرول کرتا ہے، لوبیا کھانے کی عادت سے موٹاپے کو ہمیشہ خود سے دور رکھنے میں مدد ملتی ہے جبکہ جسمانی توانائی میں کمی نہیں آتی۔

بلڈ پریشر کے لیے بھی فائدہ مند

ہائی بلڈ پریشر سے فالج اور ہارٹ اٹیک جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھتا ہے، ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے لوبیا انتہائی موثر ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ اس میں موجود پوٹاشیم ہے۔

خون کی کمی دور کرے

اگر جسم میں ہیموگلوبن کی کمی کا سامنا ہے تو آئرن سے بھرپور غذائیں جیسے لوبیا کو لازمی غذا کا حصہ بنائیں۔ اسے کھانا معمول بنانا خون میں آئرن کی سطح بڑھا کر خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔

ہڈیوں کی صحت بہتر کرے

عمر بڑھنے سے ہڈیوں کا حجم گھٹنے لگتا ہے جس سے فریکچر کا خطرہ بڑھتا ہے۔ لوبیا میں موجود کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم، میگنیشیم، سوڈیم وغیرہ ہڈیوں کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

بچوں کو مچھلی کھلائیں، دمے سے بچائیں

سڈنی// ماہرین نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ وہ بچے جو دمے کے تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہیں انہیں مچھلی پابندی سے کھلائی جائی تو اس مرض سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔ بچوں میں دمے کا مرض بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اور کئی مرتبہ شدید مشکلات کی وجہ بھی بن جاتا ہے جس کے لیے اسپتال کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ تیل بردار مچھلیوں مثلاً ٹراؤٹ، سامن اور سارڈین یا ترلی مچھلی کھانے سے خصوصاً بچوں میں دمے کے مرض کی شدت کم ہو جاتی ہے اور ان کے پھیپھڑے مضبوط اور بہتر ہو جاتے ہیں لیکن ضروری ہے کہ مسلسل **6** ماہ تک بچے کو مچھلی کھلائی جائے۔ سڈنی میں واقع لاٹروب یونیورسٹی نے ایک سروے سے ثابت کیا ہے کہ بالخصوص سامن، ٹراؤٹ، سارڈین اور دیگر تیل والی مچھلیوں سے بچوں کے پھیپھڑوں کی استعداد بہتر ہوتی ہے اور دمے کی کیفیت میں افاقہ ہوتا ہے۔ اس ضمن میں یونیورسٹی سے وابستہ اور تحقیقی سروے میں شریک ڈاکٹر ماریا پاپا مائیکل کہتی ہیں کہ ہم پہلے سے جانتے ہیں کہ نمک، چکنائی، شکر اور دمے کے درمیان تعلق پایا جاتا ہے یعنی ان سے دمہ بڑھتا ہے تاہم اب دمے کو غذا کے ذریعے قابو کرنے کے کئی ثبوت سامنے آئے ہیں۔ اس مطالعے میں **64** ایسے بچوں کو شامل کیا گیا جنہیں درمیانی شدت کا دمہ لاحق تھا۔ ان میں سے نصف تعداد کو پودوں کی غذا اور مچھلیاں کھلائی گئیں جبکہ نصف تعداد کو ان کی پسند کا معمول کا کھانا دیا جاتا رہا۔ سروے کے اختتام پر معلوم ہوا کہ جن بچوں کو میڈیٹرینین ڈائٹ یا سبزیوں اور مچھلیوں والی غذا دی گئی تھی ان کے پھیپھڑوں میں سوزش اور اینٹھن کم ہوئی۔ ماہرین اس کی وجہ بتاتے ہیں کہ چکنائی والی مچھلیوں میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈز بکثرت پائے جاتے ہیں جو پھیپھڑوں کے علاوہ بھی پورے اندرونی بدن میں سوزش اور جلن کو رفع کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ بھارت میں ایک صاحب چھوٹی زندہ مچھلیاں دمے کے مریضوں کو نگلنے کے لیے دیتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ایک بار اس کے استعمال سے پرانا دمہ ختم ہو جاتا ہے تاہم ماہرین نے کہا ہے کہ تیل والی مچھلیوں کو پکا کر کھانا چاہیے اور اگر چھ ماہ تک دمے کے شکار بچوں کو کھلائی جائیں تو اس کے بہت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ایک اور تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ تیل بردار مچھلیوں سے کئی اقسام کے کینسر کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔

تمباکو نوشی چھوڑنے کے بعد دل کی صحت کب تک بہتر ہوتی ہے

تمباکو نوشی کی عادت چھوڑنے کے بعد بھی امراض قلب اور فالج کا خطرہ کم ہونے کے لیے **15** سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ وینڈر بلٹ یونیورسٹی میڈیکل سینٹر کی تحقیق کے دوران **9** ہزار کے قریب افراد کے **50** سال تک کے ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا اور معلوم ہوا کہ تمباکو نوشی کے عادی افراد کے دلوں کو نکوٹین، تمباکو اور دیگر کیمیکلز سے ہونے والے نقصان سے نجات پانے کے لیے ایک دہائی سے زائد عرصہ درکار ہوتا ہے۔ اس سے قبل ماضی میں طبی تحقیقی رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ تمباکو نوشی ترک کرنے **5** سال کے اندر فالج کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے مگر اس نئی تحقیق میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ دورانیہ **15** سال کا ہے۔ تاہم محققین کا

کہنا تھا کہ دل اور خون کی شریانیں تمباکو نوشی سے ہونے والے نقصان کو تیزی سے ریکور کرتے ہیں۔ امراض قلب دنیا بھر میں سب سے زیادہ اموات کی بڑی وجہ ہے جس میں ہر سال مختلف وجوہات جیسے موٹاپے، تناؤ، ورزش نہ کرنا اور ناقص غذا کے نتیجے میں اضافہ ہو رہا ہے۔ محققین کے مطابق تمباکو نوشی ترک کرنے کے **16** سال بعد جا کر امراض قلب اور فالج کا خطرہ اس عادت سے زندگی بھر دور رہنے والوں کے برابر آتا ہے۔ تاہم تمباکو نوشی چھوڑنے سے ہارٹ اٹیک اور خون کی شریانوں کے دیگر امراض کا خطرہ کم ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ تمباکو نوشی کو چھوڑنے کے محض **20** منٹ بعد ہی اس فرد کی دھڑکن اور بلڈ پریشر معمول کی سطح پر آ جاتا ہے۔ بارہ گھنٹے بعد خون میں کاربن مونو آکسائیڈ کی سطح گر جاتی ہے، ایک ہفتے بعد ہارٹ اٹیک کا خطرہ نمایاں حد تک کم ہو جاتا ہے، تاہم امراض قلب کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔

ہرنیا کیسے شکار بناتا ہے اور اس کی علامات کیا ہیں

ہرنیا ایک ایسا مرض ہے جو زیادہ تر مردوں میں عام ہوتا ہے تاہم خواتین بھی اس کا شکار ہو سکتی ہیں۔ اس مرض میں پیٹ کے کمزور حصے سے آنتیں یا دیگر اعضا پیٹ کے باہر خارج ہو کر جلد کے نیچے ایک تھیلی کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ عام طور پر ہرنیا شکم میں زیادہ عام ہوتا ہے مگر یہ ناف، ران کے اوپری حصے اور gorin کے حصے میں بھی ہو سکتا ہے، یہ پیدائشی بھی ہو سکتا ہے تاہم زیادہ تر یہ عمر کی تیسری یا چوتھی دہائی میں سامنے آتا ہے۔ ہرنیا کی وجوہات: ہرنیا اس وقت کسی کو شکار بنا سکتا ہے جب کمزور مسلز یا مسلز میں کمزوری جسم کے اندر ٹشوز کے ٹوٹنے اور مرمت کے قدرتی چکر میں مداخلت کا باعث بن جائے۔ عمر میں اضافہ، دائمی کھانسی اور سرجری سے ہونے والا نقصان مسلز کی کمزوری کی چند وجوہات ہو سکتی ہیں جبکہ بہت بھاری بوجھ اٹھانا، قبض رہنا، معدے میں سیال کا اجتماع یا اس حصے کی سرجری سے بھی یہ خطرہ بڑھتا ہے۔ ہرنیا کی علامات: اس مرض کی سب سے عام علامت متاثرہ حصے میں ایک گلٹی ابھرنا ہے۔ دیگر عام علامات میں متاثرہ حصے میں درد یا بے سکونی، کمزوری یا معدے میں بھاری پن، متاثرہ حصے میں جلن یا خارش کا احساس، سینے میں درد، نگلنے میں مشکل اور سینے میں جلن قابل ذکر ہیں۔ کون سے عناصر خطرہ بڑھاتے ہیں؟ خاندان میں ہرنیا کی تاریخ، موٹاپا، دائمی قبض، کھانسی اور تمباکو نوشی سے اس مرض کا خطرہ بڑھتا ہے۔ علاج کیا ہے؟ اس کی تشخیص عام طور پر ڈاکٹر مختلف طریقوں سے کرتے ہیں۔ اور عام طور پر اس کا علاج سرجری سے ہی ہوتا ہے۔

اعصابی پیوند کی تنصیب سے معذور شخص دوبارہ چلنے لگا

جنیوا// سوئٹزرلینڈ میں ایک اہم اور پرامید تجربے کے بعد وہیل چیئر کے محتاج شخص کو اعصابی پیوند لگایا گیا تو وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو کر چلنے لگا۔ اس شخص کا حرام مغز (اسپائنل کورڈ) کسی وجہ سے متاثر ہو گیا تھا اور اس کے اعصاب کے سگنل ٹانگوں تک نہیں پہنچ رہے تھے۔ اسی طرح کے ایک اور تجربے میں دو افراد کے حرام مغز میں برقی پیوند (امپلانٹ) لگائے گئے تو ان کے پیروں کے پٹھوں میں حس جاگنے لگی۔ عالمی شہرت یافتہ سائنسی جریدے نیچر میں شائع رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حرام مغز ہی وہ مقام ہے جو اعضا کو کنٹرول کر کے حرکت دیتا ہے اور ہمیں پیروں میں سردی گرمی اور دباؤ کا احساس بھی اسی وجہ سے ہوتا ہے۔ حرام مغز کے متاثر یا تباہ ہونے کی صورت میں مریض جزوی یا مکمل طور پر معذور ہو کر بستر یا وہیل چیئر کا محتاج بن جاتا ہے۔ گردن کے نیچے سے ریڑھ کی ہڈی کے کنارے تک جو اعصاب تاروں کی طرح چپکے ہوتے ہیں انہیں مجموعی طور پر حرام مغز سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ سوئس فیڈرل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے ماہرین نے متاثرہ افراد کے حرام مغز میں برقی پیوند لگائے جس کے بعد برقی سگنل کی رکاوٹ دور ہو گئی اور دماغ کے سگنل حرام مغز سے ٹانگوں تک جانے لگے۔ جن جن افراد میں یہ پیوند لگایا گیا ان میں کچھ نہ کچھ بہتری دیکھی گئی۔ ایک مریض ڈیوڈ مازی کھیل کے دوران چوٹ لگنے کے بعد عمر بھر کے لیے معذور ہو چکا تھا۔ لیکن وہ اس عمل کے بعد اپنے پیروں پر چلنے لگا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ وہ اس عمل کو جاننے کی مکمل کوشش کر رہے ہیں کیونکہ یہ ابتدائی مراحل میں ہے اور صرف چند لوگوں پر ہی اسے آزمایا گیا ہے۔ پیوند لگانے والے ایک سائنسدان ڈاکٹر گریگوئر کورٹائن نے کہا کہ ہمارا کام دماغی اشاروں کو ٹانگوں تک پہنچانا ہے اور اسے کنٹرول کرنے کا کام خود مریض کا ہے جسے اس کی کوشش کرنی ہوگی۔ ڈاکٹر گریگوئر کورٹائن نے بتایا کہ ایک مریض دو روز بعد اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا اور ایک ہفتے میں بہت فطری انداز میں چلنے لگا۔ اس سے قبل اس کے پیروں میں کوئی جنبش تک نہیں ہوتی تھی۔

انگوٹھا چوسنے کی عادت چھڑوانے کے 7 آسان راستے

انگوٹھا یا انگلی چوسنے کی عادت کئی شیر خوار بچوں میں پائی جاتی ہے۔ عام طور پر یہ عادت **4** سال کی عمر تک پہنچنے پر بچوں سے چھوٹ جاتی ہے۔ لیکن اگر آپ کا بچہ **4** برس کا ہو گیا ہے اور اس کے دانت نکلنا شروع ہو گئے ہیں اور بچے کی یہ عادت نہیں چھوٹی تو خدشہ ہے کہ نہ صرف اس کے دانت ٹیڑھے میڑھے آ سکتے ہیں بلکہ منہ کا اندرونی اوپر والا حصہ بھی بگڑی صورت اختیار کر سکتا ہے۔ اس مسئلے سے کس قدر بچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے اس کا انحصار ان باتوں پر ہوتا ہے کہ بچہ کتنی دیر، کتنی شدت اور کس پوزیشن میں انگوٹھا چوستا ہے۔ اس عادت سے بالائی اور نچلے جبڑوں کا تعلق بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس عادت سے دانتوں میں جو ٹیڑھا پن آتا ہے اس سے بولنے میں مسائل کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ بچوں کے دانتوں کی ماہر ڈاکٹر ریشما شاہ کا کہنا ہے کہ تمام شیر خوار بچوں کو ایک برس کی عمر تک دانتوں کے ڈاکٹر کو دکھانا چاہیے۔ اگر آگے چل کر آپ یہ نوٹ کرتے ہیں کہ بچے کے سامنے والے دانت باہر کی طرف نکل رہے ہیں اور اسے دانت سے کاٹنے میں تکلیف ہوتی ہے تو آپ کو دندان ساز سے مشورہ کرنا چاہیے۔ دودھ والے دانتوں کے بعد نئے دانت **6** برس کی عمر تک نہیں نکلتے۔ عام طور پر اس وقت سے پہلے ہی اس عادت سے پہنچنے والے نقصان خود سے ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں، لیکن بعض ایسا نہیں ہو پاتا۔ لہٰذا بروقت دانتوں کے ماہر ڈاکٹر سے مشورہ پریشانیوں سے بچا سکتا ہے۔ کیا انگوٹھا چوسنے سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے؟ یہ عادت ہر بچے کے منہ یا دانتوں کو نقصان نہیں پہنچاتی۔ مثلاً جو بچے منہ میں انگوٹھا یا انگلی رکھتے ہیں لیکن پریشر لگا کر نہیں چوستے تو انہیں اس طرح کے مسائل کا سامنا نہیں ہوتا، البتہ جو بچے پریشر کے ساتھ انگوٹھا چوستے ہیں ان کے ابتدائی دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ عام طور پر دودھ کے بعد آنے والے دانتوں کے ساتھ اس نقصان کا ازالہ خود بخود ہو جاتا ہے۔ انگوٹھا چوسنے کی عادت سے آپ کے بچے تک گندگی، بیکٹیریا اور وائرس کی رسائی بھی آسان ہو سکتی ہے۔ اس مسئلے کا حل کیا ہے؟ **1**: اس عادت کو چھڑوانے کا سب سے بہترین طریقہ ہے بچوں کو چوسنی دی جائے۔ (اگرچہ طویل عرصے تک چوسنی کا استعمال بچوں میں مذکورہ مسائل پیدا کر سکتا ہے لیکن اس کا کم از کم فائدہ یہ ضرور ہے کہ یہ بچے سے جڑی نہیں ہوتی اور اسے بچے کے منہ سے نکالا بھی جا سکتا ہے۔) **2**: بچوں کو اسکول میں داخلے سے پہلے اس عادت کو چھوڑنے میں مدد دیجیے تاکہ انہیں اسکول میں دیگر بچے پریشان نہ کریں۔ **3**: اس مسئلے کے علاج کا وقت اہمیت کا حامل ہے۔ اس عادت کو چھوڑنے میں آپ کے بچے کی رضامندی ہونا ضروری ہے۔ اگر بچہ اس عادت کو ترک کرنے کے لیے رضامند نہیں ہے تو اس عادت کو چھڑوانے میں کوئی بھی طریقہ زیادہ فائدہ مند نہیں ہوگا۔ بچے پر اگر دباؤ ڈالا جائے گا تو وہ مزاحمت کرے گا اور زیادہ تعاون بھی نہیں کرے گا۔ لہٰذا تھوڑا وقت دیجیے اور دوبارہ کوشش کریں۔ **4**: بچے پر توجہ دیجیے اور بڑے پیار کے ساتھ سمجھاتے رہیے کہ یہ عادت اچھی نہیں۔ بچے کو اس بات کا احساس بار بار دلائیے، مثلاً بچے کو یہ بات یاد دلانے کے لیے انگوٹھے پر کوئی پلاسٹک باندھ دیجیے۔ **5**: جس دن بچہ انگوٹھا نہ چوسے تو اس دن ان کی مختلف صورتوں میں ستائش کیجیے، مثلاً، کچھ میٹھا بنائیے، اس کو اسٹار دیجیے یا پھر ایک اضافی کہانی سنائیے۔ اور جب دن کے وقت بچہ اس عادت پر قابو پا لے اس کے بعد تو۔ **6**: رات کو سوتے وقت انگوٹھا چوسنے کی اس عادت کو چھڑوانے میں بچے کی مدد کیجیے۔ اس عادت کو چھڑوانے میں دستانوں، جرابوں یا تھمب / فنگر گارڈ کا استعمال مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ **7**: ایک وقت میں ایک کام کریں۔ اپنے بچے کو کہانی سنتے یا ٹی وی دیکھتے وقت انگوٹھا چوسنے سے منع کریں۔ دھیرے دھیرے اس فہرست میں اس وقت تک ایسی دیگر سرگرمیاں بھی جوڑتے رہیے جب تک آپ کا بچہ پوری طرح سے اس عادت کو چھوڑ نہیں دیتا۔

آنکھوں کے زخم بھرنے کیلئے زندہ خلیات پر مشتمل لینس تیار

کوئنز لینڈ// عام سادے لینس میں زندہ خلیات (لِونگ سیلز) شامل کر کے آنکھوں کے حساس زخم اور امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے اور اس کا عملی مظاہرہ کوئنز لینڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے کیا ہے۔ اگرچہ ماہرین انسانی آنول نال کے بعض خلیات کو لے کر آنکھوں کے قرنیے کے زخم کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن اب سائنس دانوں نے زخم بھرنے والا کانٹیکٹ لینس تیار کر لیا ہے۔ اس لینس کو کوئنز لینڈ یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے پروفیسر ڈیمین ہارکن اور ان کے ساتھیوں نے تیار کیا ہے۔ اسے آنکھوں کی سفیدی والے حصے کا لینس کہنا زیادہ مناسب ہوگا کیوں کہ آنکھوں پر سفید باریک جھلی قرنیہ کے اوپر باریک پردے کی صورت میں موجود ہوتی ہے۔ اس کے نیچے خاص قسم کے خلیات ہوتے ہیں جنہیں 'مسل مسینکیمل اسٹرومل سیلز' کہا جاتا ہے۔ یہ خلیات زخم بھرنے کی حیرت انگیز صلاحیت رکھتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسانی آنکھ کی باریک جھلی کے نیچے موجود خلیات کہاں سے حاصل کیے جائیں؟ اس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ امریکا اور یورپ وغیرہ میں آنکھوں کے قرنیے عطیہ کرنے کا رجحان عام ہے اور جب متاثرہ قرنیہ نکالا جاتا ہے تو اس کے اندر موجود ٹشوز سے یہ خلیات حاصل ہو سکتے ہیں جو عموماً تلف کر دیے جاتے ہیں۔ دوسری جانب بلڈ بینک کی طرز پر ان خلیات کا ایک بینک بھی بنایا جا سکتا ہے جو بڑے پیمانے پر لینس کی ضروریات پوری کر سکتا ہے۔ ماہرین نے یہ خلیات لے کر انہیں لینس میں شامل کیا ہے۔ اس ضمن میں پروفیسر ڈیمین کہتے ہیں کہ یہ طریقہ علاج مریضوں کو آنکھوں کے اندرونی زخم اور

مرگی کے دوروں سے خبردار کرنے والا کڑا

ہالینڈ// ماہرین نے ایک ایسا کڑا تیار کیا ہے جو مرگی کا دورہ پڑنے کی صورت میں دیگر افراد کو فوری خبردار کرے گا جس سے مریض کی جان بچانا ممکن ہوگا۔ جرنل آف نیورولوجی میں شائع ایک حالیہ تحقیق کے مطابق مرگی کے مریضوں میں **7** سے **17** فیصد تک اموات کی وجہ کو مرگی سے اچانک ناگہانی موت (ایس یو ڈی ای پی) کہا جاتا ہے اور ماہرین اب تک اسے درست انداز میں نہیں سمجھ سکے ہیں۔ توقع ہے کہ یہ ڈیجیٹل بازو بند اس معاملے میں ضرور مدد کر سکتا ہے کیونکہ اکثر اموات اسی وجہ سے ہوتی ہیں جب مریض رات کو گہری نیند سو رہا ہوتا ہے۔ یہ کڑا ہالینڈ میں واقع کیمپن ہیگ ایپی لیپسی سینٹر اور آئنڈہوون یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ اس ڈیجیٹل کڑے کو نائٹ واچ آرم بینڈ کا نام دیا گیا ہے۔ اسے شدید مرگی کے ایسے مریضوں کو لگایا جائے گا جن پر کوئی تھراپی اور علاج کارگر نہیں ہوتا اور وہ کسی طرح ذہنی کمزوری کے شکار بھی ہوتے۔ اس کڑے کو بازو کے اوپر باندھا جاتا ہے جس میں کئی طرح کے سینسر جسمانی اکڑن، مرگی کے جھٹکوں اور حرکات کو نوٹ کرتے رہتے ہیں۔ ایک آپٹیکل سینسر بھی دل کی کیفیت مثلاً دھڑکن، رفتار اور دیگر باتوں کو نوٹ کرتا رہتا ہے۔ اگر مریض کو نیند کے دوران مرگی کا ایسا شدید دورہ پڑے جس سے دل کی رفتار بے ترتیب ہو جائے تو یہ فوری طور پر مریض کی تیمارداری کرنے والے افراد کو اس کی خبر ایک الارم کی صورت میں دیتا ہے تاکہ وہ فوری طور پر مریض کے پاس پہنچ سکیں۔ ماہرین کا دعویٰ ہے کہ اس طرح آرم بینڈ کے استعمال سے دو تہائی افراد کی جانیں بچائی جا سکیں گی۔ انقلابی آلے کو **28** ایسے مریضوں پر **65** راتوں تک آزمایا گیا جو دماغی اور ذہنی معذوری والی مرگی کے شکار تھے۔ نیند کے دوران ویڈیو کیمروں سے بھی ان کی حرکات و سکنات کا جائزہ لیا گیا۔ اس دوران **85** فیصد سنجیدہ اور جان لیوا دوروں کو کامیابی سے نوٹ کیا گیا۔ اکثر گھروں میں بستر کے سرہانے ایسے سینسر لگائے جاتے ہیں لیکن وہ اتنے مؤثر ثابت نہیں ہو پاتے اور ان میں کامیابی کی شرح **21** فیصد تک نوٹ کی گئی ہے۔

وزیراعظم مودی اور اسپین کے پی ایم سانچیز نے وڈودرا میں روڈ شو کیا

وڈودرا// وزیراعظم نریندر مودی اور ہسپانوی وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے پیر کو وڈودرا میں ایک روڈ شو میں شرکت کی جب وہ ٹاٹا ایڈوانسڈ سسٹم لمیٹڈ کی ہوائی جہاز اسمبلی کی سہولت کا افتتاح کرنے جا رہے تھے۔ روڈ شو میں شوبھا یاترا شامل تھی اور قائدین کے استقبال کے لیے شہر کو خوبصورتی سے رنگینیوں سے سجایا گیا تھا۔ وڈودرا کے باشندوں نے اس دورے کے بارے میں اپنے جوش وخروش کا اظہار کیا اور اسپین کے ساتھ مضبوط بین الاقوامی تعلقات کی امید ظاہر کی۔ گجرات کے وزیر داخلہ ہرش سنگھوی اور مرکزی وزیر سی آر پاٹل کو بھی روڈ شو کے راستے کا معائنہ کرتے ہوئے دیکھا گیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر چیز تقریب کے لیے درست ہے۔ توقع ہے کہ روڈ شو عوام کی توجہ مبذول کرے گا۔ وزیراعظم مودی اور وزیراعظم سانچیز آج وڈودرا میں ٹاٹا-ایئربس کے C295 ایئر کرافٹ اسمبلی پلانٹ کا افتتاح کریں گے۔ یہ پلانٹ TASL کے وڈودرہ کیمپس میں واقع ہے۔ بھارت نے 2.5 بلین روپے کے معاہدے کے حصہ کے طور پر جس پر 2021 میں ایئربس کے ساتھ 56 C-295 فوجی ٹرانسپورٹ طیارے حاصل کرنے کے لیے دستخط کیے گئے تھے۔ معاہدے کے تحت، ایئربس 16 طیارے براہ راست اسپین سے فراہم کرے گا، جبکہ باقی 40 طیاروں کو ٹی اے ایس ایل بھارت میں تیار کرے گا۔ یہ پروجیکٹ ہوائی جہاز کی نشوونما کے لیے ایک جامع ماحولیاتی نظام بنائے گا، جس میں ہوائی جہاز کے پورے لائف سائیکل میں اسمبلی، ٹیسٹنگ، سرٹیفکیشن اور دیکھ بھال کا احاطہ کیا جائے گا۔ بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) اور بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ (بی ڈی ایل) جیسے بڑے ہندوستانی دفاعی کھلاڑی چھوٹے کاروباری اداروں کے ساتھ بھی اس پروجیکٹ میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ C-295 طیارہ ہندوستان کی فضائیہ کے بیڑے کو جدید اور زیادہ قابل اعتماد ایئرپورٹ حل کے ساتھ مضبوط کرے گا۔ پلانٹ کے افتتاح کے علاوہ پی ایم مودی کا گجرات میں مصروف شیڈول ہے۔ وہ امریلی جانے سے پہلے وڈودرا کے لکشمی ولاس محل کا دورہ کرنے والے ہیں، جہاں وہ بھارت ماتا سروور اور 4,800 کروڑ روپے سے زیادہ کی مالیت کے مختلف بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔ ان پروجیکٹس کا مقصد امریلی اور اس پاس کے اضلاع جیسے جام نگر، موربی اور جوناگڑھ کو فائدہ پہنچانا ہے۔ دریں اثنا وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات کے دوران لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس تہوار کے موسم میں 'آتم نربھر بھارت' کی مہم کو مضبوط کریں۔ "خود انحصاری نہ صرف ہماری پالیسی بن گئی ہے، یہ ہمارا جنون بن گیا ہے۔ یہ بہت زیادہ عرصہ پہلے کی بات نہیں ہے، صرف 10 سال پہلے، جب کوئی کہتا تھا کہ ہندوستان میں کچھ پیچیدہ ٹیکنالوجی تیار کی جا رہی ہے تو بہت سے لوگ اس پر یقین نہیں کریں گے اور بہت سے لوگ اس کا مذاق اڑائیں گے لیکن آج وہی لوگ ملک کی کامیابی دیکھ کر حیران ہیں۔ ہندوستان، جو خود انحصار ہوتا جا رہا ہے، ہر میدان میں کمال کر رہا ہے۔ انہوں نے لداخ کے ہانلے گاؤں میں میجر ایٹموسفیرک چیرنکوف ایکسپیریمنٹ ٹیلی سکوپ کے بارے میں بات کرتے ہوئے ملک کی سائنسی ترقی کو مزید اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب خود انحصار ہندوستان مہم ایک عوامی تحریک بن رہی ہے۔ اس ماہ ہم نے پہلے، لداخ میں ایشیا کی سب سے بڑی 'امیجنگ ٹیلی سکوپ' کا افتتاح کیا۔ یہ 4300 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ ....ایک ایسی جگہ جہاں سردی - 30 ڈگری ہو جاتی ہے، جہاں آکسیجن کی بھی کمی ہے، ہمارے سائنسدانوں اور مقامی صنعت نے وہ کر دکھایا جو ایشیا کے کسی اور ملک نے نہیں کیا۔

ممبئی ہندوستان اور دنیا کیلئے انسداد دہشت گردی کی علامت ہے/ جے شنکر

ممبئی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو کہا کہ 26/11 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے بعد ہندوستانی طرف سے کوئی ردعمل نہیں آیا اور زور دے کر کہا کہ اگر ایسا واقعہ دوبارہ ہوتا ہے تو ایسا نہیں ہو گا کہ ہمیں ممبئی میں جو کچھ ہوا اسے نہیں دہرانا چاہیے۔ مسٹر جے شنکر نے ممبئی میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ وہاں ایک دہشت گردانہ حملہ ہوا اور کوئی ردعمل نہیں ہوا۔ وزیر نے کہا کہ ممبئی ہندوستان اور دنیا کے لیے انسداد دہشت گردی کی علامت ہے۔ مسٹر جے شنکر نے کہا کہ جب ہندوستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن تھا، وہ انسداد دہشت گردی کمیٹی کی صدارت کر رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے انسداد دہشت گردی کمیٹی کے پینل کا اجلاس اسی ہوٹل میں کیا جو دہشت گردانہ حملے کا شکار ہوا تھا۔ لوگ جانتے ہیں کہ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف مضبوط کھڑا ہے۔ آج ہم دہشت گردی سے لڑنے والے لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی بات کرتے ہیں تو یہ واضح ہوتا ہے کہ جب کوئی کچھ کرے گا تو جواب دیا جائے گا۔ ہمیں بھی بے نقاب کرنا ہے۔ یہ قابل قبول نہیں ہے کہ آپ دن کے وقت کاروبار کرتے ہیں اور رات کو دہشت گردی میں ملوث ہوتے ہیں اور مجھے یہ بہانہ کرنا ہوگا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ یہ بھارت اسے قبول نہیں کرے گا۔ یہ وہی ہے جو بدل گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم دہشت گردی کو بے نقاب کریں گے اور جہاں بھی کارروائی کرنی ہے وہاں کارروائی کریں گے۔ جے شنکر نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان اور چین جلد ہی لداخ میں لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ گشت دوبارہ شروع کریں گے۔ اس انتظام کو بحال کریں گے جیسا کہ اپریل 2020 میں تھا، سرحدی تعطل شروع ہونے سے پہلے تھا۔ "ہم توقع کرتے ہیں کہ 31 اکتوبر 2020 سے پہلے کے ڈیمچوک اور ڈیپسانگ جیسے علاقوں میں گشت کے انتظامات پر واپس آجائیں گے۔ اس میں کچھ وقت لگے گا۔

وزیراعظم مودی نے سپاہیوں کے "بے مثال جذبے اور ہمت" کی ستائش کی

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو انفنٹری ڈے کے موقع پر انفنٹری کے تمام رینکوں اور سابق فوجیوں کے "بے مثال جذبے اور ہمت" کی ستائش کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں پی ایم مودی نے لکھا، "انفنٹری ڈے کے موقع پر، ہم سب انفنٹری کے تمام رینکوں اور سابق فوجیوں کے انتھک جذبے اور حوصلے کو سلام کرتے ہیں، جو انتھک محنت سے ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ وہ حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے کسی بھی مصیبت کا سامنا کرنے کے لیے ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں۔ اس موقع پر چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) (جنرل انیل چوہان)، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی اور دیگر سینئر افسران نے قومی جنگی یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔ انفنٹری ڈے ہر سال 27 اکتوبر 1947 کو سری نگر کے ہوائی اڈے پر سکھ رجمنٹ کی پہلی بٹالین کی لینڈنگ کی یاد میں منایا جاتا ہے تاکہ جموں اور کشمیر کے لوگوں کو پاکستانی فوج کی مدد سے پاکستانی قبائلی حملہ آوروں کے مذموم عزائم سے بچایا جا سکے۔ اس جرات مندانہ کارروائی کے نتیجے میں جموں و کشمیر پر قبضہ کرنے کے پاکستان کے منصوبوں کو ناکام بنایا گیا۔ پیادہ فوج کو "جنگ کی ملکہ" بھی کہا جاتا ہے اور اس کی تاریخ پہلی انسانی جنگ جتنی پرانی ہے۔ ایک حکومتی ریلیز کے مطابق، پیدل فوج نے آزادی کے بعد سے ملک کی خودمختاری کے تحفظ میں فوج میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ چین کے ساتھ 1962 کی جنگ ہو یا پاکستان کے ساتھ، 1965 کی جنگ ہو یا پھر 71 کی جنگ ہو یا 1999 کی کارگل کی جنگ۔ ان تاریخی جنگوں کو فتح کرنے میں پیادہ فوج کا کردار بے مثال ہے۔

جرمنی کے وائس چانسلر نے بھارت کی اقتصادی ترقی کی تعریف کی

نئی دہلی// ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی تعریف کرتے ہوئے، جرمن وائس چانسلر رابرٹ ہیبیک نے کہا کہ برلن کے لیے ہندوستان کے ساتھ منسلک ہو کر اور چین پر انحصار کم کر کے اپنے تجارتی شراکت داروں کو متنوع بنانے کا ایک بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ جرمنی کے لیے ہندوستان کو "قابل قدر پارٹنر" قرار دیتے ہوئے ہیبیک نے اس کی بڑھتی ہوئی معیشت اور "جمہوریت کی گہری جڑوں" کی وجہ سے تجارتی پارٹنر کے طور پر ہندوستان کی صلاحیت پر زور دیا۔ ہندوستان کی معیشت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ یہ ہندوستانی لوگوں کے لیے اچھا ہے۔ لیکن یہ جرمنی کے لیے بھی قدم بڑھانے کا ایک موقع ہے۔ ہمارے پاس ایک نعرہ ہے جو ہمارے منظر نامے پر لایا گیا ہے۔ تنوع کا مطلب ہے کہ ہم نے تجارتی شراکت داروں کی تلاش کر رہے ہیں۔ اس بڑھتی ہوئی معیشت کی وجہ سے اور اس کی گہرائی سے جڑی ہوئی جمہوریت کی وجہ سے ہندوستان ایک قابل قدر شراکت دار ہو سکتا ہے۔ ہیبیک جمعہ کو منعقدہ ساتویں بھارت - جرمنی بین الحکومتی مشاورت کے لیے ہندوستان میں تھے۔ اپنے دورے کے بارے میں بصیرت کا اشتراک کرتے ہوئے، جرمن وائس چانسلر نے ذکر کیا کہ جرمن وفد، بشمول کاروباری، سرکاری اہلکار، اور چانسلر سکولز، گہرائی سے بات چیت میں مصروف، ہندوستان کے ساتھ جرمنی کی "حقیقی وابستگی" کا مظاہرہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جماعتوں نے جغرافیائی سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا اور قابل تجدید توانائی اور گرین ہائیڈروجن کے شعبوں میں معاہدے کیے۔ ہیبیک نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ان ملاقاتوں نے دونوں ممالک کے درمیان بہتر تفہیم کو فروغ دیا اور دوستی اور اعتماد پیدا کیا۔ "گزشتہ تین دنوں سے، جرمن کاروباری اداروں کا ایک بڑا وفد، جس میں جرمن حکومت کا آدھا حصہ اور چانسلر سکولز بھی شامل تھے، نئی دہلی میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے شدید بات چیت کی جس میں جرمنی کی بھارت سے حقیقی وابستگی ظاہر ہوئی، اور ہمارا کھلے عام استقبال کیا گیا۔ ہندوستان میں مہمان نوازی بہت اچھی تھی۔

کینیڈا میں ہندوستانی ایلچی نے سیکورٹی خدشات اور سفارت کاروں پر ٹارگٹ حملوں کو اجاگر کیا

نئی دہلی// کینیڈا سے واپس بلائے گئے ہندوستانی ہائی کمشنر سنجے کمار ورما نے پرتشدد ہجوم اور خالصتانی عناصر کے خلاف مناسب سیکورٹی فراہم کرنے میں کینیڈین حکام کی ناکامی پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سفارت کاروں کو عام طور پر اچھوت سمجھا جاتا ہے، لیکن یہ "مختلف اوقات" ہیں جب انہیں بھی نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ورما نے ان واقعات کی تفصیل بتائی جس کی وجہ سے ہندوستان کے کینیڈا سے اپنے سفارت کاروں کو واپس بلانے کا فیصلہ ہوا۔ 12 اکتوبر کو، کینیڈا کی وزارت خارجہ نے ورما اور ڈپٹی ہائی کمشنر کو طلب کیا اور انہیں بتایا کہ ہائی کمشنر اور پانچ دیگر ہندوستانی سفارت کاروں کو خالصتانی دہشت گرد ہردیپ سنگھ نجار کے قتل کی تحقیقات میں "دلچسپی رکھنے والے افراد" تصور کیا گیا ہے۔ ہندوستانی حکومت کے مطلع ہونے کے بعد کینیڈین قائم مقام ہائی کمشنر اور ڈپٹی ہائی کمشنر کو وزارت خارجہ (MEA) نے طلب کیا تھا۔ ورما نے کینیڈین حکومت کے اقدامات پر تنقید کی اور ان پر الزام لگایا کہ وہ "بے بنیاد الزامات" اور سیاسی ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے سفارت کاروں کے خلاف خاص طور پر خالصتانی عناصر کی طرف سے ٹارگٹ حملوں کے بڑھتے ہوئے واقعات پر بھی تبصرہ کیا اور ان پرتشدد کارروائیوں کو "احتجاج" قرار دینے پر مغربی ممالک پر تنقید کی۔

ریزرو بینک آف انڈیا کو امریکہ میں سینٹرل بینک A+ گریڈ کا ایوارڈ سے نوازہ گیا

ایک بہترین کارکردگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ گلوبل فنانس، جس کی بنیاد 1987 میں رکھی گئی تھی، اس کی گردش 50,000 ہے اور 193 ممالک اور خطوں میں قارئین ہیں۔ گلوبل فنانس کے سامعین میں سینئر کارپوریٹ اور مالیاتی افسران شامل ہیں جو ملٹی نیشنل کمپنیوں اور مالیاتی اداروں میں سرمایہ کاری اور حکمت عملی کے فیصلے کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ گلوبل فنانس کا صدر دفتر نیویارک میں ہے، جس کے دفاتر دنیا بھر میں ہیں۔

واشنگٹن ڈی سی// ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر شکتی کانتا داس نے مسلسل دوسرے سال سنٹرل بینک رپورٹ کارڈز 2024 میں A+ گریڈ کا ایوارڈ حاصل کیا۔ واشنگٹن ڈی سی، یو ایس اے میں گلوبل فنانس کی طرف سے پیش کردہ ایوارڈ، پیچیدہ اقتصادی چیلنجوں سے ہندوستان کے اعلیٰ بینک کو چلانے میں آر بی آئی کے گورنر کی بہترین کارکردگی اور موثر قیادت کو تسلیم کرتا ہے۔ ایکس پر ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، آر بی آئی نے پوسٹ کیا، "گورنر داس شکتی کانتا نے لگاتار دوسرے سال سینٹرل بینک رپورٹ کارڈز 2024 میں A+ گریڈ کا ایوارڈ حاصل کیا۔ واشنگٹن ڈی سی، امریکہ میں منعقدہ ایک تقریب میں گلوبل فنانس کی طرف سے پیش کیا گیا۔ سنٹرل بینک کے رپورٹ کارڈز، جو 1994 سے گلوبل فنانس کے ذریعہ سالانہ شائع ہوتے ہیں، تقریباً 100 اہم ممالک، خطوں اور اضلاع کے مرکزی بینک کے گورنرز کے ساتھ ساتھ یورپی یونین، مشرقی کیریبین سنٹرل بینک، بینک آف سینٹرل افریقن اسٹیٹس اور مغربی افریقی ریاستوں کا مرکزی بینکوں کو مہنگائی کنٹرول، اقتصادی ترقی کے اہداف، کرنسی کے استحکام اور شرح سود کے انتظام جیسے شعبوں میں کامیابی کے لیے گریڈز "A+" سے "F" پیمانے پر مبنی ریٹنگ دی جاتی ہے۔ "A"

وزیراعظم مودی یوکرین جنگ کو ختم کرانے میں اہم رول ادا کرسکتے ہیں

صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ہندوستان کے کردار پر امید ظاہر کی

کیف// یوکرائنی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے حال ہی میں وزیراعظم نریندر مودی کے اثر و رسوخ کو اجاگر کرتے ہوئے یوکرین۔روس تنازعہ میں ثالثی کرنے میں ہندوستان کے کلیدی کردار پر زور دیا۔ ٹائمز آف انڈیا کے ساتھ ایک انٹرویو میں، زیلنسکی نے تبصرہ کیا، "پی ایم مودی یوکرین جنگ کے خاتمے پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ یہ کسی بھی تنازعہ میں اس کی بہت بڑی قدر ہے۔ یہ ہندوستان کی بہت بڑی قیمت ہے۔ جب پی ایم مودی کی جانب سے مذاکرات میں سہولت فراہم کرنے کی صلاحیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، زیلنسکی نے ایک مناسب مقام کے طور پر ہندوستان کی بھرپور حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، بلاشبہ یہ ہندوستان میں ہو سکتا ہے اور پی ایم مودی واقعی ایسا کر سکتے ہیں...... لیکن ہمیں اپنے آپ کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا فارمیٹ کیونکہ جنگ ہماری سرزمین پر ہے...... ہمارے پاس پلیٹ فارم ہے، جو کہ امن سربراہی اجلاس ہے۔ زیلنسکی نے روس میں منعقدہ حالیہ برکس سربراہی اجلاس پر بھی تنقید کی اور اسے سعودی عرب اور برازیل کے نمائندوں سمیت رہنماؤں کی سطح پر کئی ممالک کی عدم موجودگی کی وجہ سے ناکامی قرار دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا، پوتن دنیا کو نام نہاد ویسٹ پلس اور برکس پلس میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں تک کہ برازیل اور چین کی (امن) کی تجاویز بھی انہیں قابل قبول نہیں تھیں...... یہ چین اور برازیل کے لیے ایک طمانچہ تھا۔ "یوکرین میں امن کی کوششوں کو آسان بنانے کے لیے پی ایم مودی کی رضامندی کے بارے میں، زیلنسکی نے محض بیان بازی کے بجائے ٹھوس اقدامات کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی واقعی ایک بہت بڑے ملک کے وزیر اعظم ہیں...... ایسا ملک صرف یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہم جنگ کے خاتمے میں دلچسپی رکھتے ہیں...... پی ایم مودی جنگ کے خاتمے پر اثر انداز ہو سکتے ہیں...... روسی معیشت کو روکنا، سستے توانائی کے وسائل کو روکنا، بلاک کرنا جیسے عنصر اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ روس کا دفاعی صنعتی کمپلیکس ہمارے خلاف جنگ کرنے کے لیے ماسکو کی صلاحیت میں کمی کا باعث بنے گا۔ زیلنسکی نے خاص طور پر پی ایم مودی سے یوکرائنی بچوں کی واپسی میں مدد کی اپیل کرتے ہوئے کہا، "آپ پوتن کو یوکرین کے بچوں کو واپس لانے کے لیے مجبور کر سکتے ہیں۔ پی ایم مودی اپنا اثر و رسوخ استعمال کر سکتے ہیں اور پوتن سے کہہ سکتے ہیں کہ مجھے صرف 1000 یوکرائنی بچے دے دو، یوکرین واپس لایا گیا پی ایم مودی کو کم از کم 1000 یوکرائنی بچوں کو واپس لانے دو۔ انہوں نے اس مسئلے کی انسانی اہمیت پر زور دیا اور امید ظاہر کی کہ مودی ان کی محفوظ واپسی میں مدد کر سکتے ہیں۔

ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاس سے نرملا سیتارامن کا خطاب

واشنگٹن// ہندوستان کی وزیر فینانس اور کارپوریٹ امور نرملا سیتارامن نے عالمی بینک کو وسیع تر شراکت کو فروغ دینے، متوسط آمدنی والے ممالک کو مزید قرض لینے کی ترغیب دینے اور ترقی کے اثرات کو گہرا کرنے کیلئے زیادہ مسابقتی قیمتوں کے تعین ماڈل کے ساتھ زیادہ مخالفاتی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ نرملا سیتارامن نے ورلڈ بینک اور انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سالانہ میٹنگ 2024 کے دوران ورلڈ بینک مستقبل کیلئے تیار ورلڈ بینک گروپ پر ترقیاتی کمیٹی کے مکمل اجلاس میں شرکت کی اور 1944 کی بریٹن ووڈس کانفرنس کے دوران کثیر جہتی ترقیاتی بینکوں کی بنیاد رکھنے میں گلوبل ساؤتھ کی اہم شراکت کو نوٹ کیا اور ایک حقیقی جامع، عالمی ترقیاتی فریم ورک کو یقینی بنانے کیلئے فیصلہ سازی میں سب کو شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

وزیر خزانہ نے افریقی ممالک کیلئے حمایت تیز کرنے کی اپیل کی

واشنگٹن ڈی سی// مالیات اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتارامن نے جی 7 اور جی 20 ممالک پر زور دیا کہ وہ افریقی ممالک کے لیے اپنی حمایت کو تیز کریں اور براعظم کے لیے ہندوستان کی وابستگی کو اجاگر کیا۔ وزارت خزانہ نے بتایا کہ وزیر خزانہ نے ہفتہ (مقامی وقت کے مطابق) G7 افریقی وزارتی گول میز میں شرکت کی۔ سالانہ میٹنگز 2024 کے موقع پر میٹنگ میں اپنے خطاب کے دوران، سیتارمن نے "ہندوستان اور افریقہ کے درمیان گہری جڑوں والی شراکت داری پر روشنی ڈالی، جسے وزیر اعظم نریندر مودی نے 10 رہنما اصولوں کے ذریعے سینے سرے سے بیان کیا ہے" جس کا مقصد توجہ مرکوز کرتے ہوئے افریقہ کی ترقی کی حمایت کرنا ہے۔ وزیر خزانہ نے ترقی کے لیے طویل مدتی اور سستی فنانسنگ تک رسائی کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا اور ملکی وسائل کی نقل و حرکت کو فروغ دینے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے ڈھانچہ جاتی اصلاحات اور پالیسی اقدامات پر زور دیا جو طویل مدتی مالیاتی لچک پیدا کرنے اور پائیدار ترقی کے حصول کے لیے اہم ہیں۔ سیتارمن نے خاص طور پر بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی طرف سے بڑھتے ہوئے تعاون کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور پائیدار ترقی کے اہداف تک موثر طریقے سے پہنچنے کے لیے کثیر جہتی ترقیاتی بینکوں کی قرض دینے کی صلاحیت کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ قبل ازیں مرکزی وزیر نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے فرسٹ ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر (ایف ڈی ایم ڈی) گیتا گوپی ناتھ سے ملاقات کی اور انہیں سالانہ میٹنگ 2024 کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد دی۔

نیپال کے سیانگجا میں ہندوستان کی مالی اعانت سے چلنے والی اسپتال کی عمارت کا افتتاح کیا گیا

کھٹمنڈو// جمعہ کو نیپال کے سیانگجا کے گالیانگ سٹی ہسپتال میں ہندوستانی مالی امداد سے تعمیر کردہ ایک ہسپتال کی عمارت کا افتتاح کیا گیا۔ 'نیپال-انڈیا ڈیولپمنٹ کوآپریشن کے تحت مالی اعانت فراہم کرنے والے اس منصوبے کی لاگت 40.13 ملین نیپالی روپے ہے اور اس میں ہسپتال کی عمارت کی تعمیر اور طبی آلات اور دیگر سہولیات کی فراہمی شامل ہے۔ افتتاحی تقریب میں کھٹمنڈو میں سفارت خانہ ہند کے پہلے سکریٹری اویناش کمار سنگھ، سری پرساد جی سی، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی، سیانگجا کے سربراہ، اور گالیانگ میونسپلٹی، سیانگجا کے میئر گرو پرساد بھنڈاری نے شرکت کی۔ ابتدائی طور پر 2010 میں قائم ہونے والے ہسپتال کا نام بدل کر گالیانگ سٹی ہسپتال رکھ دیا گیا ہے اور اسے گالیانگ میونسپلٹی سے مالی تعاون حاصل ہے۔ ہسپتال سیانگجا، پالپا، پربت، اور گلمی اضلاع کے مریضوں کی خدمت کرتا ہے اور نئے انفراسٹرکچر سے خطے میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو بہتر بنانے کی امید ہے۔

مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی باعث تشویش ہے/ بھارت

نئی دہلی// وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز ایران کے فوجی مقامات پر اسرائیل کے درست حملے کے بعد مغربی ایشیا میں حالیہ پیش رفت پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ ایک بیان میں، وزارت خارجہ امور نے بات چیت اور سفارت کاری کی طرف واپس آنے کے اپنے کال کا اعادہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہمیں مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور خطے اور اس سے باہر کے امن و استحکام کے لیے اس کے اثرات پر گہری تشویش ہے۔ ہم تمام متعلقہ افراد سے تحمل سے کام لینے اور بات چیت اور سفارت کاری کے راستے پر واپس آنے کی اپیل کا اعادہ کرتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "جاری دشمنی کسی کے بھی فائدے کے لیے نہیں ہے۔ یہاں تک کہ بے گناہ یرغمالیوں اور شہری آبادی کو نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔

پاکستان برکس میں شامل کیوں نہ ہوسکا

ویب ڈیسک// برسوں تک مغربی نقاد برکس کو ایک غیر اہم تنظیم سمجھتے رہے ہیں لیکن گذشتہ ہفتے روس میں برکس کے سالانہ اجلاس نے اس تاثر کو غلط ثابت کیا۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل اور 36 ممالک کے رہنما تین دن کے اجلاس میں شریک تھے جہاں برکس نے باضابطہ طور پر چار نئے اراکین کو خوش آمدید کہا۔ ان میں مصر، ایتھوپیا، ایران اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ 2006 میں برکس کے قیام کے بعد سے اب تک صرف 2010 میں جنوبی افریقہ کو ہی اس تنظیم کا حصہ بنایا گیا تھا لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ تنظیم کے دروازے دیگر ممالک کے لیے کھلتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں برکس، جو خود کو عالمی گورننس کے مغربی ماڈل کے متبادل کے طور پر پیش کرتی ہے، کے حوالے سے بہت بات چیت ہو رہی ہے۔ مغربی پالیسیوں اور مالیاتی نظام سے بڑھتی ہوئی مایوسی کے بیچ برکس اپنا اثر ورسوخ اور اہمیت بڑھا رہی ہے۔ حیران کن طور پر اس تنظیم میں مغرب سے سب سے زیادہ اہمیت رکھنے والا ملک انڈیا ہے جو اس کی وسعت سے سب سے زیادہ فائدہ بھی اٹھا رہا ہے۔ انڈیا سے نئے برکس ارکان سے گہرے تعلقات رکھتا ہے۔ متحدہ عرب امارات انڈیا کا اہم شراکت دار جبکہ ایتھوپیا سے بھی انڈیا کے پرانے اور قریبی تعلقات ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب کو بھی برکس کی رکنیت کی پیشکش کی گئی تھی تاہم اب تک سعودی حکومت نے باضابطہ طور پر شمولیت کا فیصلہ نہیں کیا۔ دوسری جانب برکس کے ابتدائی رکن ممالک بھی انڈیا کے حق میں فائدہ مند ثابت ہو رہے ہیں کیونکہ اپنی رکنیت کی وجہ سے انڈیا اپنے قریبی دوست روس کے ساتھ تعلق برقرار رکھ سکتا ہے اگرچہ مغربی دنیا نے ماسکو کو تنہا کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ دوسری طرف حریف ملک چین کے ساتھ مل کر کام کرنے سے انڈیا کو بیجنگ سے تناؤ کم کرنے کی محتاط کوششوں میں مدد ملتی ہے خصوصاً ایسے وقت میں جب اجلاس سے پہلے دونوں ممالک سرحد پر پٹرولنگ کا ایک معاہدہ بھی کر چکے ہیں۔ اس معاہدے کے اعلان سے وزیر اعظم نریندر مودی کو وہ سفارتی اور سیاسی فضا ملی جس میں اجلاس کے دوران ان کی چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات ممکن ہوئی۔ اس کے علاوہ برکس کی مدد سے انڈیا اپنی سفارتی پالیسی کے کلیدی اصول یعنی سٹریٹجک خود مختاری کو بڑھا سکتا ہے جس کے تحت اس کا دعویٰ ہے کہ وہ مختلف خطوں میں اہم کھلاڑیوں سے ایک جیسے تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے لیکن کسی سے بھی اتحاد کیے بغیر۔ انڈیا کی حکومت مغرب اور مغرب سے باہر اہم شراکت داریاں قائم کر چکی ہے اور ایک فعال برکس میں موجودگی اور رکن ممالک سے اچھے تعلقات کو امریکہ سمیت مغربی ممالک سے مضبوط تعلقات کے ساتھ برقرار رکھنا ایک اہم سفارتی چیلنج ہوگا تاہم غور سے دیکھا جائے تو برکس کی ترجیحات انڈیا کی ترجیحات بھی ہیں۔ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیے میں جن اصولوں اور مقاصد کا اعلان کیا گیا وہ ان اصولوں اور مقاصد سے ملتے جلتے ہیں جنھیں انڈیا اہم گردانتا ہے یعنی گلوبل ساؤتھ سے تعلقات، اقوام متحدہ میں اصلاحات کیونکہ انڈیا سکیورٹی کونسل میں مستقل سیٹ کا خواہش مند ہے، اور مغرب کی پابندیاں لگانے کی پالیسی پر تنقید جو انڈیا کی روس اور ایران سے تجارت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

بدنگاہی ۔۔۔۔ بدنصیبی ہے

تحریر
حافظ میر ابراہیم سلفی

آتا ہے داغِ حسرت دل کا شمار یاد
مجھ سے مرے گنہ کا حساب اے خدا نہ مانگ

امام ترمذی رحمہ اللہ نے شمائل محمدیہ کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ الفاظ مبارک نقل کئے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے ہودہ گو اور بری بات کا اظہار کرنے والے نہیں تھے۔ نہ تو آپ عادتاً فحش بات یا عمل کرتے اور نہ تکلفاً۔ بلکہ بے ہودہ اور فحش امر تو دور کی بات، آپ کی زبان مبارک پر کبھی فضول بات بھی نہیں آئی۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم بازاروں میں بالکل شور وشغب نہ کرتے۔ اور برائی کا بدلہ برائی سے نہ دیتے بلکہ حسنات سے دیتے تھے۔ بدنگاہی یعنی نظروں کا غلط استعمال بھی 3 فحش گوئی ہی ہے اور یہ فحش گوئی بازاروں اور اختلاط کی جگہوں میں عروج پر پہنچ جاتی ہے لہذا اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے خود کو اس اخلاق رذیلہ سے بالکل اجتناب کرنا چاہئے۔ شمس المحدثین امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی الجامع الصحیح میں کتاب المظالم کے تحت ایک روایت لائی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو مخاطب کرکے فرمایا کہ تم راستوں پر بیٹھنے سے پرہیز کیا کرو۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ملاقات کا واحد ذریعہ یہی ہے کہ ہم ان جگہوں پر جمع ہو کر ایک دوسرے سے ملاقی ہوتے ہیں ※۔ یہ سن کر رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو تاکیداً حکم دیا کہ راستے کا حق ادا کیا کرو۔ صحابہ نے پھر سے عرض کی راستوں کے کیا حقوق ہیں؟ تو جواب دیا گیا کہ جب تم راستے پر جمع ہو جاؤ تو لوگوں کی سلام کا جواب دو ※ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیا کرو ※ لوگوں کو تکلیف دینے سے رک جاؤ اور اپنی نگاہوں کو حرام دیکھنے سے روکے رکھو۔ (خ 2465)

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی معروف کتاب الجواب الکافی میں کیا خوب وضاحت کی ہے کہ عموماً نظر بد ہی ہر شر کی بنیاد ہے اور تمام حوادث کی اساس جن کا سامنا انسان کو کرنا پڑتا ہے۔ بدنگاہی شہوت پرستی کی چابی ہے اور بدکاری کا کھلا راستہ۔ اسی لئے جان لو کہ نظر کو بدنگاہی سے روکنے پر صبر کرنا آسان ہے لیکن نظر کو بے لگام چھوڑ کر ان کی مصیبت میں پڑنا انتہائی ایمان سوز۔ اسی طرح علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ اپنی مشہور کتاب ذم الھوی کے اندر بیان کرتے ہیں کہ اے مسلمان! نظر کے شر سے بچو! بدنگاہی کی وجہ سے بڑے بڑے عابد اور زاہد گمراہ ہو گئے۔ بدنگاہی کی بیماری اگر دل میں رسوخ کر جائے پھر اس بیماری کا علاج کرنا ناممکن ہی ہو جاتا ہے۔ اسی لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ کو وصیت کی کہ اے علی! ایک نظر کے پیچھے دوسری نظر نہ بھٹکنا کیونکہ پہلی نظر تمہاری طرف سے ہوگی جبکہ دوسری نظر شیطان کی طرف سے ہوگی۔ (سنن ابوداود) اگر دیکھا جائے تو حقیقتاً جب عورت زینت اختیار کرکے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے مزین کرکے مردوں کے سامنے پیش کرتا ہے، اور اس طرح مرد مختلف روحانی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں کبھی تو عطر اور خوشبو لگا کر یا تنگ اور عریاں لباس پہن کر گھر سے نکلنی والی عورت کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار زانیہ کہہ کے پکارا۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم) دلوں کی حفاظت بھی نظر کے صحیح استعمال پہ منحصر ہے۔ اگر نظریں بے لگام ہو جائیں تو دل بھی بیمار پڑ جاتا ہے اور اس طرح شرم وحیا کا جنازہ نکل جاتا ہے۔ بدنگاہی ایک زہر ہے جس سے روح کے ساتھ ساتھ انسان کا جسم بھی بھری طرح متاثر ہوتا ہے ※ جسمانی قوت جواب دے بیٹھتی ہے اور انسان کی یاداشت (memmory power) کافی کمزور ہو جاتی ہے۔ دل کا نور ظلمتوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ بدنگاہی کا اثر شراب سے زیادہ ہوتا ہے، اگر یہ بیماری انسان میں گھر کر گئی تو اس شخص کی اپنی محرم خواتین بھی محفوظ نہیں رہتی جیسا کہ دن بہ دن ایسے معاملات سامنے آرہے ہیں۔

ریزہ ریزہ کر دیا جس نے مرے احساس کو
کس قدر حیران ہے وہ مجھ کو یکجا دیکھ کر

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے مسند محمد کے اندر ایک روایت نقل کی ہے جسے محدث العصر علامہ البانی اور شعیب احمد شاکر رحمہم اللہ نے حسن قرار دیا ہے کہ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں ۔۔۔ ان میں آخری دو چیزیں شرمگاہ کی اور آنکھوں کی حفاظت ہے۔ (ح 22251) اسی لئے اسلام نے بدنگاہی کو آنکھوں کی بدکاری کے مترادف قرار دیا۔ آنکھوں سے حرام دیکھنا بھی فحش گوئی اور حرام ہے۔ اسلام نے مسلم نوجوانوں کو نکاح کے لئے ابھارا تاکہ انہیں تزکیہ نفس اور آنکھوں کا جھکاؤ حاصل ہو، اگر نکاح کی طاقت نہیں تو اہل شباب پر نفلی روزے رکھنا لازمی امر ہے تاکہ نفسانی شہوات انسان پر غالب نہ آجائیں۔ خلوت میں اپنے نفس سے ہار کر حیوانیت پر اتر جانے سے بہتر ہے کہ نکاح کرکے حلال راستہ اختیار کیا جائے۔ آج امت مسلمہ کے نوجوان سب سے زیادہ موبائیل (smart phones) کی وجہ سے ہی ان ہلاکت خیز گناہوں میں مبتلا ہو کر اپنی عفت وعصمت کو تار تار کرتے ہیں۔ (معاذ اللہ) سیدنا ابراہیم بن ادھم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ خواہشات سب کی سب بیکار ہیں اور اللہ تعالی کے خوف میں شفا ہے اور یہ بات جان لیجئے کہ آپ کے دل سے خواہشات اس وقت تک زائل نہیں ہو سکتی جب تک آپ کو اس ذات کا خوف محسوس نہ ہو جو آپکو ہر لمحہ دیکھ رہا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء) امام ابن قیم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ دل کی سلامتی تب تک ناممکن ہے جب تک خواہشات پرستی اور شہوت پرستی سے آزادی نہ مل جائے اور یہ خوف خدا کے بغیر ناممکن ہے۔ (الجواب الکافی)

فرمان ربانی ہے کہ مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی ان کے لیے پاکیزگی ہے۔ لوگ جو کچھ کریں گے اللہ سب سے خبردار ہے۔ اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کا اظہار نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں لیے رکھیں۔ (سورہ نور) بدنگاہی مرد وعورت دونوں پر حرام ہے البتہ یہ بات بھی شرعی نصوص سے واضح ہے یہ حکم مردوں کے لئے زیادہ تاکیداً بیان کیا گیا ہے، اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ عورتیں اس حکم سے آزاد ہے البتہ بعض حالات کے اندر انہیں رخصتی دی گئی ہے جن کی تفصیل اہل علم سے معلوم کی جا سکتی ہے۔ امام حرم حفظ اللہ نے اپنے ایک خطبہ کے اندر بیان کیا کہ یہ حقیقت ہے کہ ہم بدنگاہی اور بے حیائی کے جس کلچر کے عادی ہو چلے ہیں وہ تباہی اور بربادی کا کلچر ہے۔ آنکھ کی کھڑکی کھلی رہے تو بے شمار وسوسے پیدا ہوتے ہیں، دل صنف مخالف کی جانب راغب ہوتا اور دیگر اعضا کو زنا کی جانب مجبور کرتا ہے۔ پھر قدم گناہ کی راہ پر اٹھتے، اور زبان گناہ کا کلام کرتی ہے۔ پھر موبائل فون پر راتوں میں چوری چھپے باتیں ہوتی ہیں، انٹرنیٹ پر ای میل اور تصاویر کا تبادلہ ہوتا ہے۔ تعلیمی اداروں عشق ومحبت کی نرسری بن جاتے ہیں۔ پھر تفریحی مقامات پر نوجوان جوڑے دنیا ومافیہا سے بے خبر بیٹھے نظر آتے ہیں اور تنہائی میسر آنے پر وہ گناہ بھی سرزد ہو جاتا ہے جس کا عذاب قیامت میں دوگنا ہے۔

گنہگاروں میں شامل ہیں گناہوں سے نہیں واقف
سزا کو جانتے ہیں ہم خدا جانے خطا کیا ہے

سلف وصالحین کہا کرتے تھے کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک زہریلا تیر ہے، جو اسے میرے خوف سے چھوڑ دے تو میں اس کے عوض ایسا ایمان عطا کروں گا جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا۔ (الترغیب والترھیب) حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ اپنی نگاہیں بند رکھتے تھے ایک مرتبہ انکے پاس سے چند عورتیں گزریں تو انھوں نے اسی طرح سے اپنی آنکھیں بند کرلیں، تو عورتوں نے یہی سمجھا کہ یہ نابینا ہیں اور انھوں نے اللہ تعالی سے اندھے پن سے پناہ مانگی۔ مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کے بقول بدنگاہی گناہ بے لذت ہے مزید فرماتے ہیں کہ شیطان نیک آدمی سے یہ نہیں کہتا کہ تم زنا کرو، بلکہ پہلے ایک حسین صورت دکھاتا ہے اگر تم نے اس کی توجہ ذہن سے نہ نکالی تو بار بار آئے گا۔ پہلی نظر اختیاری نہ تھی دوسری اختیاری ہوگئی آگے چل کر وہی درخت کی شکل اختیار کر لیتا ہے یہاں تک کہ اس سے وہ گناہ صادر ہو جاتا ہے۔

خلاصہ یہی ہے کہ اہل شباب اپنی نگاہوں کی حفاظت کریں اور خود کو ان جیسے گناہ بے لذت سے محفوظ رکھیں تاکہ انکی جوانی پاک رہے۔۔۔۔ ان شاء اللہ

مرے گناہ زیادہ ہیں یا تری رحمت
کریم تو ہی بتا دے حساب کر کے مجھے

فرمان ربانی ہے کہ "مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی ان کے لیے پاکیزگی ہے۔ لوگ جو کچھ کریں گے اللہ سب سے خبردار ہے۔ اور مؤمن عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کا اظہار نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں لیے رکھیں۔

عالمی معیشت پر کورونا وائرس کے خطرات

کورونا وائرس نے جہاں دینا میں لاکھوں لوگوں کی جانیں لی ہیں وہیں دنیا کی بہت ساری فلک بوس معیشتوں کو زمین بوس کر دیا ہے

تحریر
پروفیسر عرفان شاہد

ابھی دنیا 2007 کی معاشی بحران سے مکمل باہر نہیں نکل پائی تھی کہ اسکو کورونا وائرس نے اپنے چنگل میں جکڑ لیا ہے۔

کورونا وائرس نے جہاں دینا میں لاکھوں لوگوں کی جانیں لی ہیں وہیں دنیا کی بہت ساری فلک بوس معیشتوں کو زمین بوس کر دیا ہے۔ اس وائرس کے ذریعہ سب سے پہلے چین کی معیشت کو نقصان پہونچا ہے۔ پھر اس کے بعد اس وائرس نے اٹلی، جرمنی اور اسپین کو اپنے چپیٹ میں لیا ہے۔ ایران پہلے ہی سے عالمی پابندیوں کی وجہ سے پریشان تھا لیکن کورونا وائرس کے قہر نے اسکی معیشت کی کمر کو توڑ دی ہے۔ پھر بھی ایران بہت زیادہ پر امید ہے۔ اس نے حالیہ امریکی امداد کو بھی ٹھکرا دیا ہے۔ ایران نے کورونا وائرس سے نبرد آزما ہونے کیلئے ایک دوا بھی ایجاد کرلی ہے لیکن اب مستقبل ہی اس دوا کی کامیابی کے معیار کو طے کر پائے گا کہ یہ دوا کتنی موثر ہے۔

طبی ماہرین کے مطابق ابتدا میں کسی بھی وائرس کا کوئی معقول علاج موجود نہیں ہوتا ہے۔ لہذا احتیاطی تدبیر ہی اس کا بہترین علاج ہے۔ اور اسکا مناسب احتیاط گھروں میں مقید ہونا ہے۔ جو ممالک اپنے عوام کو گھروں میں قید کرنے اور کورونا کے مریضوں کی نشاندہی کرنے میں کامیاب ہو گیے وہ کسی حد تک معاملے پر قابو پا گیے ہیں۔ لیکن وہ ابھی بھی اس بحران سے باہر نہیں نکل پائے ہیں۔ اس بحران سے نکلنے کے لیے تقریبا دو سال کا ایک طویل عرصہ چاہیے۔

کسی بھی ملک کی معیشت میں (Production) پیداوار کی مقدار اور (Consumption) صرف یعنی اس پیداوار کا استعمال بہت ہی کلیدی رول ادا کرتا ہے۔ عوام کو (Quarantine) مقید کرنے کی صورت میں دونوں چیزیں متاثر ہوتی ہیں جو کسی بھی معاشی بحران کی ضامن ہوتی ہیں۔ لیکن اس صورتحال میں پیداوار اور صرف کے علاوہ ملک میں ملازمت کی شرح بھی گھٹے گی اور یہ چیز بھی ملکی معیشت کے لیے ایک خطرناک عمل ہے۔ اسکے علاوہ اگر ملازمت کی شرح ملک میں گھٹتی ہے تو لوگوں کی آمدنی متاثر ہونے لگتی ہے۔ عالمی عدادوشمار کے مطابق دنیا میں ملازمت کرنے والے لوگ زیادہ ہیں اور اس میں بھی یومیہ کام کرنے والوں کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے۔

لہذا (Lock Down) لاک ڈاون کی صورت میں ان لوگوں کے پاس نہ کوئی کام ہوگا اور نہ ہی کوئی سرمایہ جس سے اپنے کھانے وپینے کا کوئی معقول انتظام کر سکیں۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ سارے لوگ بیماری سے یا افلاس سے مر جائینگے۔ اگر حکومت ایسے لوگوں کو بچانا چاہتی ہے تو اسے اپنے (Contigency Fund) خزانے کو متاثرہ عوام کے لیے کھولنا پڑے گا جیسے امریکہ، کینڈا، اسپین، جرمنی اور برطانیہ نے اپنے عوام کے لیے کھول رکھا ہے۔ امریکہ نے کورونا وائرس سے متاثر لوگوں کے دو کھرب ڈالر کی رقم کو مختص کیا ہے۔

اسکے علاوہ دواؤں پر بے انتہا خرچ ملکی معیشت کے پرخچے اکھاڑ دیگی۔ ملک کی (GDP) مجموعی قومی پیداوار نیچے گر جایےگی۔ آمدنی کے ذرایع ختم ہو جاینگے۔ لوگوں کی قوت خرید ناقص ہو جاے گی۔ کرنسی کا معیار گر جایے گا۔ اکسپورٹ اور امپورٹ گھٹ کر زیرو ہو جایے گا۔ آخر میں ملک بہت بڑے معاشی بحران کا شکار ہو جایے گا۔

دنیا میں بہت سارے ملک (Tourism) سیر وتفریح کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انکی ذریعہ آمدنی سیر وتفریح کے کاروبار سے وابستہ ہے۔ اس وایرس کی وجہ سے تقریبا ایک ارب لوگوں نے اپنا سیاحتی سفر ملتوی کر دیا ہے۔ اسکی وجہ سے اٹلی، جرمنی، اسپین، فرانس، ترکی، یوکے، امریکہ، کینیڈا اور متعدد یورپی ممالک کو سیکڑوں ارب روپیوں کا نقصان ہوا ہے۔

ٹورزم انڈسٹری کے تباہ ہونے سے ہوٹل انڈسٹری کو بے انتہا نقصان ہوا ہے۔ ایک تخمینہ کے مطابق ہندوستان کے ہوٹل انڈسٹری کو تقریبا ساڑھے چھ سو کروڑ کا نقصان ہو چکا ہے۔ یہ اعداد وشمار چار ہفتہ پہلے کا ہے۔ نقصان کا سلسلہ بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ عالمی پیمانہ پر ہوٹل انڈسٹری کو ہزاروں ارب ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے اور تقریبا چالیس لاکھ ملازمتیں ضائع ہو چکی ہیں۔

اسکے علاوہ فضائی آمدورفت کی کمپنیوں کو بھی کھربوں ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے اور اسکی بھرپائی کے لیے ایک طویل مدت درکار ہے۔

لاک ڈاون اور وایرس کا خوف (Virusophobia) کی وجہ سے عالمی پیداوار (Production) شدید متاثر ہوا ہے اور اسکی وجہ سے (Crude Oil) عالمی خام تیل کی قیمتوں میں بے انتہا گراوٹ آئی ہے۔ گذشتہ تیس سالوں میں اس طرح سے خام تیل کی قیمت میں گراوٹ نہیں دیکھی گئی تھی۔ کیونکہ پیداوار کے لیے مشین اور مشین کے لئے پٹرول اور ڈیزل کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہوائی جہاز سے لیکر گنے کا رس نکالنے والی مشینیں بھی کورونا وایرس کی وجہ سے بند ہو چکی ہیں۔ اس کی وجہ سے عالمی بازار میں خام تیل کے ڈیمانڈ میں بہت زیادہ کمی واقع ہوئی ہے۔ تیل نکالنے والے ملکوں کا شیرازہ بکھر گیا ہے اور کوئی بھی تیل والا ملک تیل کی (Supply) رسد کو کم کرنے کے لیے تیار نہیں تھا۔ حال ہی میں سعودی عربیہ نے روس کو کم تیل نکالنے کا مشورہ دیا تھا لیکن روس نے سعودی عرب کے مشورے کو مسترد کر دیا۔ حسب معمول خام تیل کی سپلائی جاری تھی۔ لیکن امریکن صدر

ٹرمپ کے کہنے پر سعودی اور روس نے کچے تیل کے اخراج کو کم کر دیا تھا۔ ایک تخمینہ کے مطابق تقریبا یومیہ دس ملین بیرل تیل کی سپلائی میں کمی کی گیی تھی۔ اس عمل کی وجہ سے خام تیل کی قیمت میں کچھ ٹھہراؤ آیا تھا اور اس سے تیل کے پیداوار کرنے والے ملکوں میں تھوڑی سی امید کی لہر جاگی تھی کہ اچانک پھر سے خام تیل کی قیمت میں گراوٹ کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ اگر یہ سلسلہ زیادہ دنوں تک جاری رہا تو عرب ممالک کی معیشت تباہی کے دہانے پر پہونچ جائے گی۔ کیونکہ عرب ممالک کی معیشت خام تیل کی پیداوار پر ہی منحصر ہے۔ کورونا وایرس کی وجہ سے سعودی عرب نے اس سال حج کے پروگرام کو بھی موقوف کر دیا ہے۔ یہ بھی سعودی عربیہ کی آمدنی کا ایک مضبوط ذریعہ تھا جو کورونا وایرس کی وجہ سے بند ہو گیا ہے۔ عرب ممالک میں ۹۵ فیصد کام کرنے والا عملہ غیر ملکی ہے۔ وہ اس بحران سے بغیر متاثر ہوئے نہیں رہ سکتے ہیں۔ اس بحران کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کو اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے اور اسکے اثرات کا ظہور دنیا کے مختلف ممالک میں ہوگا۔ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور نیپال کافی زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔

کورونا وایرس کی وجہ سے عالمی تناظر میں (Export & Import) معاشی نقل وحمل کافی حد تک متاثر ہوا ہے۔ بہت سارے ممالک جو ایک دوسرے کے ساتھ تجارت کرتے تھے انہوں نے بھی اپنی تجارتی سرگرمیوں کو مختصر کر لیا ہے۔ اس وجہ سے عالمی بازار میں (Unemployment) بے روزگاری کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی بے روزگاری کی وجہ سے لوگوں کی آمدنی کم ہو جایے گی۔ لوگوں کی (Purchasing Power) قوت خرید کمزور ہو جائے گی اور اسکی وجہ سے لوگ ضرورت زندگی سے متعلق اہم اشیاء کی خریداری نہیں کر سکیں گے۔ اور اس طرح سے بازار میں کچھ عرصے کے لیے چیزیں تو ہوں گی لیکن ان اشیاء کے خریدار نہ ہونگے۔ رفتہ رفتہ پوری معیشت بیٹھ جائے گی۔ ہندوستان کی آبادی ایک اعشاریہ تین ارب ہے، جس میں تقریبا پچاس فیصد آبادی خط غربت سے نیچے زندگی گذار رہی ہے۔ اس پچاس فیصد میں بھی یومیہ کام کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ بقیہ پچاس فیصد میں کافی مالدار، مالدار اور متوسط طبقے کے لوگ ہیں۔ اس بحران میں متوسط طبقہ بالخصوص جو درمیانی یا چھوٹے پیداوار میں مصروف ہیں کافی متاثر ہونگے۔ کیونکہ ان کے پاس بہت محدود سرمایہ ہوتا ہے۔ وہ لاک ڈاون کی وجہ سے ختم ہو جائے گا۔ بینک بھی ایسے لوگوں کو سرمایہ دینے سے کتراتا ہے۔ ویسے بھی غیر محفوظ کی ایک بڑی کھیپ تھی جو مسلسل بڑھتی ہی چلی جا رہی تھی۔ اس کی وجہ سے بہت سارے بینکوں میں عدم اعتماد کی کیفیت ہو جاے گی اور درمیانی اور چھوٹے قسم کے بینک چھوٹے کاروباریوں کو قرض نہیں دینگے۔ چنانچہ پیداوار کی کوئی صورت نہیں بن پائے گی۔ ان اداروں میں کام کرنے والے لوگ بے روزگار ہو جاینگے۔ اور اسطرح کے لوگوں کے آمدنی کے ذرایع مسدود ہو جاینگے۔ اور بے روزگاری کی شرح آسمان کو چھونے لگے گی۔ اس سے ملک کی معیشت کا ایک اہم حصہ بہت ہی زیادہ متاثر ہوگا۔ سروس سیکٹر بالخصوص کال سینٹر انڈسٹری بند ہو جاینگی۔ اچانک لاک ڈاون کی وجہ سے بہت سارے معاہدے ختم ہو گیے ہیں اور مستقبل میں ختم ہو جائیں گے۔ ان کی کیا صورتحال ہوگی قراین ایسے ہی بتا رہے کہ بہت ہی تشویش ناک ہوگی۔

ایک اور اہم المیہ ہے کہ مزدوروں کی نقل مکانی کا ہے۔ بہت سارے مزدور اپنے گھروں کو جا چکے ہیں جو آسانی سے پھر شہروں کی طرف نہیں آینگے۔ اس جو کمپنیاں لاک ڈاون کے بعد کھلیں گی تب ان کے پاس کام کرنے والے نہیں ہونگے۔ اس سے بھی پیداوار متاثر ہو سکتا ہے اور ضرورت زندگی سے متعلق اشیاء کی قیمت میں چڑھاؤ آ سکتا ہے۔ اور اگر ایسا ہوا تو خوردونوش کی اشیاء میں افراط زر کی شرح بڑھ جایے گی۔

شیئر بازار بھی دنیا کی معیشت کا ایک مربوط حصہ ہے۔ اس بازار میں اتار وچڑھاؤ کی وجہ سے ملکی معیشتیں ہچکولے کھانے لگتی ہیں۔ کورونا وائرس اور خام تیل کی قیمتوں میں گراوٹ کی وجہ سے دنیا بھر کے شیئر بازاروں میں ایک ہاہا کار سا مچ گیا ہے۔ شیئر کی قیمتوں میں مسلسل گراوٹ دیکھا جا رہا ہے۔ بڑی بڑی کمپنیوں کے شیئر کی قیمتوں میں لگاتار گراوٹ آرہی ہے۔ روزانہ سیکڑوں کروڑ روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ گذشتہ دس دنوں میں امریکن اکوٹی مارکیٹ میں تین کھرب ڈالر کا نقصان ہو گیا۔ ہندوستان میں بھی سینسیکس تقریبا پانچ ہزار سے زیادہ گر گیا ہے۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

بچوں کے علامہ اقبالؒ

تحریر
عائشہ یاسین

علامہ اقبالؒ نے 75 سال پہلے وفات پائی تھی، اس حوالے سے کیوں نہ ہم بچوں کے اقبال کو یاد کریں۔ اقبال نے ''بانگ درا'' میں بچوں کے لیے بڑی خوبصورت اور سبق آموز نظمیں لکھیں۔ اس اولین مجموعے میں ایسی جاذبیت، کشش اور سحر انگیزی ہے جو دوسرے مجموعوں میں ناپید ہے۔ ''ضرب کلیم'' اور ''بال جبریل'' میں وہ فلسفی اور مفکر نظر آتے ہیں جب کہ ''بانگ درا'' میں وہ شاعر فطرت ہیں۔ تشبیہات کے حوالے سے اقبال کی بعض نظمیں جیسے ماہ نو، ہمالہ، بزم انجم، گل رنگیں، تصویر درد، ابر کوہسار، انسان اور بزم قدرت، ابر اور پھول، تشبیہات کی قدرت کے حوالے سے نہایت پرتاثر، سادہ اور منفرد نظمیں ہیں، ایک مثال صرف ''ماہ نو'' کی دیکھیے:

ٹوٹ کر خورشید کی کشتی ہوئی غرقاب نیل
ایک ٹکڑا تیرتا پھرتا ہے روئے آب نیل
چرخ نے بالی چرا لی ہے عروس شام کی
نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیم خام کی

آج بچوں کے ادب سے بے اعتنائی کا شکوہ بار بار کیا جا رہا ہے اور یہ صحیح بھی ہے، بہت کم لوگ اس جانب توجہ دے رہے ہیں، جب کہ ہمارے بڑے بڑے شعراء نے بچوں کے لیے بڑی پیاری پیاری نظمیں اور کہانیاں لکھی ہیں، مولوی اسماعیل میرٹھی کی مشہور نظم ''پن چکی'' کا یہ شعر تو ضرب المثل بن گیا ہے:

نہر پہ چل رہی ہے پن چکی
دھن کی پوری ہے کام کی پکی

اسی طرح صوفی تبسم نے بھی بڑی اچھی نظمیں لکھیں، جیسے ثریا کی گڑیا، بلو کا بستہ اور ٹوٹ بٹوٹ لیکن آج ہمارا موضوع صرف اقبال ہیں، یعنی بچوں کے اقبال، جنھوں نے تقریباً نو نظمیں لکھی ہیں، جن میں سے بیشتر ماخوذ ہیں غالباً انگریزی سے، کیونکہ صرف دو نظموں ''ہمدردی'' اور ''پہاڑ اور گلہری'' میں ولیم کوپر اور ایمرسن کے نام دیے گئے ہیں، بقیہ میں صرف ''ماخوذ'' لکھا گیا ہے، اس مختصر کالم میں ہم اختصار کے ساتھ ہی بات کریں گے۔

سب سے پہلی نظم ہے ''ایک مکڑا اور مکھی''، اس میں جو کہانی بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک مکڑا جو کئی دن سے بھوکا تھا، اس کے جال کے پاس سے ایک مکھی کا گزر ہوا، مکڑے نے مکھی کی بہت خوشامد کی کہ وہ کچھ دیر کے لیے اس کے گھر میں مہمان بن کر آئے اور آرام کرے، لیکن مکھی بہت ہوشیار تھی، وہ جانتی تھی کہ مکڑے کے جال میں قدم رکھنے کا مطلب کیا ہے، یعنی وہ اسے بہلا پھسلا کر پھنسانا چاہتا ہے، لہٰذا مکھی نے معذرت کر لی یہ کہہ کر کہ:

اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا پھر نہیں اترا

یہ جواب سن کر مکڑے نے سوچا:

مکڑے نے کہا دل میں، سنی بات جو اس کی
پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا
سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں
دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندہ

لہٰذا اس نے اب دوسری طرح مکھی کی تعریف شروع کر دی، اس کی آنکھوں کی، سر پہ کلغی کی، اس کی بھنبھناہٹ کی تو مکھی پسیج گئی۔

مکھی نے سنی جب یہ خوشامد تو پسیجی
بولی کہ نہیں آپ سے مجھ کو کوئی کھٹکا
یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے
پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اسے پکڑا
بھوکا تھا کئی روز سے، اب ہاتھ جو آئی
آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اڑایا

اس نظم میں اقبال بچوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ خوشامد اور جھوٹی تعریف سے چالباز لوگ اپنا کام نکالنے کے ماہر ہوتے ہیں۔ آج پاکستانی سیاست میں خوشامد اور جھوٹی تعریف ہی جلوہ گر ہے۔ دھوکے بازوں، رشوت خوروں، خائن اور بدکردار لوگوں کی تعریف اس لیے کی جا رہی ہے کہ الیکشن میں کامیابی کے بعد وہ انھیں کوئی بڑا عہدہ دے دیں، تاکہ وہ دونوں ہاتھوں سے ملکی خزانہ لوٹ سکیں، حج اور عمرے کر سکیں اور خود کو تمام تر جعلی کاموں اور کرپشن کے باوجود پاکباز اور ایماندار ظاہر کر سکیں۔

دوسری اہم نظم ہے ''ہمدردی'' اس نظم میں اقبال نے بچوں کو دوسروں کے کام آنے کی تلقین کی ہے اور کہا ہے کہ آدمی تو سب ہی ہوتے ہیں لیکن انسان وہ ہے جو دوسروں کے واسطے زندہ رہے، ہوتا یوں ہے کہ ایک بلبل دن بھر دانہ دنکا چگنے میں مصروف رہا، رات کب سر پہ آئی اسے پتہ ہی نہ چلا، جب چاروں طرف اندھیرا چھا گیا تو پریشانی نے اسے آ گھیرا کہ یا الٰہی اب میں اپنے آشیانے تک کیسے پہنچوں؟ ابھی بلبل آہ و زاری کر رہا تھا کہ کہیں پاس ہی ایک جگنو اس کی آواز سن رہا تھا، اس نے بلبل کو یہ کہہ کر تسلی دی کہ وہ پریشان نہ ہو۔ اللہ نے اسے ایک ننھی سی مشعل دی ہے، وہ اس مشعل سے بلبل کو راستہ دکھائے گا تاکہ وہ اپنے آشیانے تک پہنچ سکے، جب جگنو نے اندھیری رات میں بلبل کے آگے اڑ کر اسے راستہ دکھایا اور اس طرح وہ اپنے گھونسلے تک آرام سے پہنچ گیا، جگنو نے بلبل سے کہا:

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

کاش! ہر انسان بھی اگر جگنو کی اس بات پہ عمل کرے تو دنیا جنت بن جائے۔ نظم ''پہاڑ اور گلہری'' میں بھی اقبال نے بڑی پتے کی بات کہی ہے کہ کبھی کسی کو حقیر نہ جانو، ہر انسان اور ذی روح کی اپنی اہمیت ہے، پہاڑ کو اپنے اوپر بڑا غرور تھا وہ اکثر ننھی منی گلہری کی توہین کرتا اور اپنی بڑائی جتا کر اس کا مذاق اڑاتا اور کہتا تھا:

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے
جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

ہر روز کی ہرزہ سرائی سے گلہری کو غصہ آ گیا اور پھر اس نے پہاڑ کو یوں لتاڑا:

کہا یہ سن کے گلہری نے منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں، دل سے انھیں نکال ذرا
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیہ ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو
نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

''ایک گائے اور بکری'' میں گائے کا شکوہ انسان سے ہے کہ وہ اس کا دودھ اپنے لیے استعمال کرتا ہے، لیکن بکری دوسرا رخ دیکھتی ہے۔

سڑک حادثات میں انسانی جانوں کا زیاں غلطی یا قصور کا مرتکب کس کو گردانا جائے؟

انسانی المیوں میں ہر سال ہونے والی ہلاکتوں میں دنیا بھر میں لاکھوں انسانوں کی جانیں چلی جاتی ہیں اور اگر جموں وکشمیر کی بات کی جائے تو یہاں ہر سال ہزاروں افراد مختلف نوعیت کے سڑک حادثات میں اپنی جانیں گنوا بیٹھتے ہیں۔ جموں وکشمیر کا جغرافیہ اگرچہ کئی بار سڑک حادثات کے وقوع پذیر ہونے کے لئے بڑی وجہ قرار دیا جاتا ہے تاہم یہ بات بھی اپنی جگہ صحیح ہے کہ ہمارے یہاں پچھلے دس پندرہ سال کے دوران ہونے والے اکثر و بیشتر سڑک حادثات کے لئے یا تو ڈرائیور حضرات ذمہ دار ہیں یا پھر ان حادثات کے رونما ہونے کے لئے متعلقہ حکام کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ یہ سب کہنے کا مطلب ہرگز بھی یہ نہیں کہ سماج کو ذمہ داری سے آزاد کیا جا رہا ہے کیونکہ سماجی سطح پر بھی اس حوالے سے کوئی خاص کام نہیں ہو رہا ہے اور نتیجے کے طور پر آئے روز گھروں کے چراغ بجھ جاتے ہیں اور والدین کے خواب ان کے پالے ہوئے بچوں کے ساتھ ہی زمین کے اندر دفن ہو جاتے ہیں۔ محکمہ ٹریفک کی جانب سے بھی ٹریفک قوانین کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کی غرض سے بڑے پیمانے پر کوئی مہم نہیں چلائی گئی اور نا ہی سول سوسائٹی کو اس بات سے آگاہ کیا گیا کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کے ہاتھوں میں گاڑی دینا یا باضابطہ لائسنس حاصل کئے بغیر گاڑی چلانا کتنا خطرناک اور جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ ٹریفک پولیس محکمہ پچھلے ستر سال سے قحط الرجال کا شکار ہے۔ اس محکمہ کے پاس معقول افرادی قوت نہ ہونے کے نتیجہ میں یہ محکمہ ہر اہم شاہراہ، ہر قصبے اور ہر علاقہ میں اپنی موجودگی یقینی نہیں بنا پا رہا ہے جس کے نتیجہ میں دور دراز اور دیہی علاقوں میں چھوٹے چھوٹے بچے اور غیر لائسنس یافتہ افراد بڑی آسانی کے ساتھ گاڑیاں لے کر نکل جاتے ہیں اور کبھی کبھار یہی نابالغ اور ناتجربہ کار لوگ سڑک حادثات کی وجہ بن جاتے ہیں اور ان سڑک حادثات میں پھر جان و مال کا نقصان ہو جاتا ہے۔ ہماری وادی میں خال خال ہی کوئی ایسا دن گزرتا ہے جب کسی نہ کسی علاقے سے سڑک حادثات کی خبریں نہ آتی ہوں اور ان حادثات میں انسانی جانوں کے ضائع ہونے کی دل دہلانے والی خبریں ہمیں سننا نہ پڑتی ہوں۔ اس سلسلے کو روکنے کے لئے اگر حکومتی، سماجی اور انفرادی سطح پر کارروائی عمل میں نہیں لائی جاتی ہے اور اس حوالے سے کمر کس کر کوششیں نہیں کی جاتی ہیں تو مستقبل میں یہ سلسلہ اور بھی سنگین رخ اختیار کرے گا اور ایسے میں نہ جانے کتنے گھروں کے چشم و چراغ بجھ جائیں گے اور نہ جانے کتنے والدین کو اپنے نونہال بچوں کے ساتھ اپنے خوابوں اور ارمانوں کو بھی دفن کرنا پڑے گا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ٹریفک پولیس کے حکام محکمہ میں زیادہ سے زیادہ نفری کی تعیناتی کے حوالے سے کوششیں شروع کریں۔ ایسا کرنے سے ایک تو بے روزگار نوجوانوں کو روزگار بھی ملے گا اور دوسرا یہ محکمہ ان علاقوں اور مقامات پر اپنی نفری کی تعیناتی کو یقینی بنائے گا جہاں پر ابھی اس محکمہ کی کوئی موجودگی نہیں ہے یا پھر اگر ہے تو محض برائے نام ہے۔ سماجی سطح پر بھی ضرورت ہے کہ گاہے گاہے شہروں، قصبوں اور حتیٰ کہ گاؤں کے اندر بھی ٹریفک قوانین اور حادثات سے بچنے کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کی خاطر پروگراموں کا انعقاد عمل میں لایا جائے۔ متعلقہ محکمہ سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اندر بھی ٹریفک قوانین اور سڑک حادثات سے بچنے کے حوالے سے بیداری کے پروگرامات کا انعقاد کر سکتا ہے اور یہ سلسلہ اس سمت میں ایک اہم رول ادا کر سکتا ہے۔ والدین کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کے ہاتھوں میں گاڑیاں اور سکوٹر وغیرہ تھمانے سے احتراز کریں اور یہ بات یقینی بنائیں کہ گاڑی چلانے کا لائسنس حاصل کرنے کے بعد ہی بچوں کو گاڑی چلانے کی اجازت دی جائے۔

عورت کے درجات اور مذہبِ اسلام

تحریر
ایس ایم عارف حسین

اسلامی تعلیمات کے بموجب اللہ تعالیٰ نے باوا آدم علیہ کی پسلی سے عورت یعنی حوا علیہ کو پیدا کیا اور بیوی کا درجہ دیا۔ پھر وہ ایک ماں بنائی گئی۔ اس سے بیٹی کو جنم ملا اور بہن کا درجہ بھی حاصل ہوا۔ ان انسانی رشتوں کو دنیا کا ہر نفس محسوس کرتا ہے اور ہر مذہب انکے احترام کی تاکید کرتا ہے جو رہتی دنیا تک قائم رہینگے بلکہ یہاں کے بعد کی دنیا میں بھی ان رشتوں سے پکارا جائیگا۔

بیوی کا مقام اور اسکے حقوق

نکاح کے عمل کیساتھ ہی ایک لڑکی کو بیوی کا مقام حاصل ہوتا ہے۔ بیوی بننے کیلیے ایک لڑکی کو اپنے ماں باپ کے گھر کو وداع کہنا پڑتا ہے جو اسکی زندگی کا بڑا ہی کڑوا مرحلہ ہے۔ اس بات کو ہر نفس محسوس کرتا ہیکہ ایک لڑکی کو بیوی کا مقام حاصل کرنیکے لیے کتنا ذہنی دکھ سہنا پڑتا ہے۔ کیا کیا جا سکتا ہے یہ ایک فطری ضرورت ہے۔

ہمارے رسول ص کی نجی زندگی پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہیکہ آپ ص اپنی زوجہ کی دلجوئی کیلیے انکے ساتھ کھیلا کرتے اور انکو خوش کرنے کیلیے کھیل میں جان بوجھکر ہارا کرتے۔ یہ وہ عمل ہے جو انسانی رشتہ میں محبت کو اضافہ کرتا ہے۔ رسول ص نے کہا کہ مجھے دنیا میں عورت اور خوشبو پسند ہے"۔ اس بات سے پتہ چلتا ہیکہ بیوی چاہنے کی چیز ہے نا کہ ظلم کرنیکی۔ دنیا میں اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے بیویوں کے حقوق دلائے ہیں چاہے وہ مہر و نان نفقہ کا ادا کرنا ہو یا وراثت کی تقسیم ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن میں کہا کہ "بیویاں تمہارے لیے لباس ہیں اور تم انکے لیے" (البقرہ)۔ یعنی تم ایک دوسرے کی عزت اور حفاظت کا سامان بھی ہو جیسا کہ لباس کے استعمال کا مقصد ہوتا ہے۔ جہاں تک ایک سے زاید بیویوں کے حق کے ادا کرنے کا تعلق ہے رسول ص نے عملی طور پر تربیت دی ہیکہ طبعی ضرورت کو باری باری سے پورا کرتے ہوئے مساویانہ حق ادا کریں۔

"بیوی" کی ذمداری پر نظر دوڑانے سے پتہ چلتا ہیکہ وہ اپنے شوہر کی حد درجہ خدمت کرے اور ہر لحاظ سے اسے خوش کرے۔ یہ امر بھی اسلام میں واضح کر دیا گیا کہ اگر اللہ کے بعد کسی کو سجدہ کا حکم دیا جاتا تو وہ ایک بیوی کو اپنے شوہر کیلیے ہوتا۔ رسول ص نے بیویوں کو آگاہ کیا کہ اپنے شوہر کے کسی زخم کو اپنی زبان سے صاف کرے جبکہ وہاں سے پیپ بہہ رہا ہو تب بھی شوہر کا حق ادا نہیں کر سکتیں۔ مزید تاکید کی گئی کہ شوہر کی ضرورت پورا کرنیکے لیے نفل روزہ اور نماز کو بھی ترک کر دیں۔

کیا آجکے تعلیمی یافتہ دنیادار و دین دار شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ہمدردانہ اور محبت کا سلوک کرتے ہیں؟ افسوس کہ معمولی غلطی پر بیوی پر ظلم کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی کہنا بیجا نہ ہوگا کہ لڑکی کے سسرال والے اپنی بہو کو ایک نوکرانی سے بڑھکر مقام نہیں دیتے جب تک کہ خود اسکے بچے بڑے ہو کر اپنی ماں کی مدافعت نہیں کرتے۔ افسوس کہ ہندوستانی تہذیب میں بیوی کو پیر کی جوتی تک سے تقابل کیا گیا اور اگر شوہر کا انتقال ہو جاتا تو بیوی کو بھی ساتھ جلایا جاتا جو انسانی ظلم کی انتہا تھی۔

اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے انسانوں کے حقوق دلائے اور خاصکر لڑکیوں پر کیے جانے والے ظلم کا خاتمہ کیا۔ اللہ ظلم کرنے والے شوہر اور سسرالی لوگوں کو توفیق دے کہ وہ کسی اور گھر کی لڑکی کو بیوی کے روپ میں زندگی کی ساتھی اور بہو کے روپ میں بیٹی سمجھیں۔ آمین۔

ماں کا درجہ

مذہب اسلام نے رسول ص کی حدیث کے ذریعہ اطلاع دی کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے جسکے حصول کیلیے انسان زندگی بھر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ یہاں واضح ہو جاتا ہیکہ ماں کی ہستی کتنی محترم ہے۔ ایک ماں ہی ہے جو نو مہینے اپنے بچے کا بوجھ تھک تھک کر اٹھائے پھرتی ہے اور اسکو جنم دینے کے بعد دو سال تک دودھ پلاتی ہے" (احقاف)۔ اندازہ لگائیے حمل سے لیکر دو سال دودھ پلانے کی مدت تکمیل کرنے کے دوران ایک ماں کتنی تکالیف کا سامنا کرتی ہے اور کھانے پینے اور رہنے سہنے میں کتنی قربانیاں دیتی ہے۔ ایک جگہ رسول ص نے کہا کہ ماں کے ساتھ حسن سلوک اختیار کرو۔ اسپر صحابی نے دوسری اور تیسری بار پوچھا تب بھی رسول ص نے ماں کہا۔ چوتھی مرتبہ پوچھنے پر کہا کہ باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اندازہ لگائے کہ ماں کی کتنی اہمیت ہے۔ رسول ص نے کہا کہ اولاد جتنی بار محبت سے اپنے والدین پر نظر ڈالتی ہے اللہ مقبول حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ آپ ص نے کہا کہ جہاد میں جانے سے بہتر اپنی ماں کی خدمت ہے۔ آپ ص نے کہا کہ والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ اسراء" میں تاکید کی کہ اپنے ماں باپ کو "اف" تک نہ کہو۔ پر افسوس کہ آجکی اولاد اپنے ماں کو اف تو کجا جھڑکیاں دیتی ہے اور اپنی کمائی کے بلبوتے گھر سے باہر تک نکال دیتی ہے۔ رسول ص نے آگاہ کیا کہ اللہ تعالیٰ دوسرے گناہوں کی سزا قیامت میں دیگا پر "ماں باپ" سے قطع تعلق کی سزا موت سے پہلے زندگی میں ہی دیتا ہے۔ افسوس صد افسوس کہ آجکے ترقی یافتہ دور کی اولاد اپنی تعلیمی و دیگر قابلیت کے نشہ میں ماں باپ کو اپنے سے دور کر رہے ہیں جبکہ اُنکی قابلیت میں انہی ماں باپ کے خون پسینہ کا بہانا اور مختلف قربانیاں دینا شامل ہوتی ہیں۔ آجکے بیٹے ایک جانب جوانی اور کمائی کے نشہ میں تو دوسری جانب اپنی بیوی کی اندھی محبت میں ماں باپ سے قطع تعلق کرتے پائے جا رہے ہیں اور جہنم کو اپنا ٹھکانا بنا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہیکہ بیٹوں کی ذہنی آنکھ کو کھول دے اور آخری سانس تک ماں باپ کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔ یقیناً یہ عمل جنت میں جانیکا سبب بنیگا جیسا کہ رسول ص نے آگاہ کیا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور باپ جنت کے دروازوں میں سے ایک ہے"

بیٹی کا درجہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح کر دیا ہیکہ "اللہ جسکو چاہے بیٹے دیتا ہے۔ جسکو چاہے بیٹیاں دیتا ہے۔ جسکو چاہے بیٹے و بیٹیاں دیتا ہے۔ اور جسکو چاہے اولاد سے محروم رکھتا ہے" (شوریٰ)۔ اسکی مصلحت وہی خوب جانتا ہے۔ اور ایک جگہ اللہ تعالیٰ کہتا ہیکہ جب بیٹی پیدا ہوتی ہے تو ماں باپ کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے جو کہ برا فیصلہ ہے" (النحل)۔

رسول ص نے اطلاع دی کہ جسکے تین یا ایک بیٹی ہو اور وہ انکے ساتھ حسن سلوک رکھے یعنی ان کی بہتر پرورش کرے اور انکی شادی کی ذمداری نبھائے اسکے لیے جنت ہے۔ اور ایک جگہ رسول ص نے کہا کہ لڑکیاں باپ کیلیے جہنم کی آڑ بنینگی اور جنت میں داخلہ کا سبب بنینگی۔ آپ ص نے کہا کہ بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے جنت میں رسول ص کے ساتھ ایسے ہونگے جیسے دونوں ہاتوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ملانے کے بعد نظر آتی ہیں۔ جہاں تک بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک اور محبت کا تعلق ہے رسول ص کے عمل پر غور کریں تو آنکھ کھل جائیگی۔ جب بھی آپ ص کسی سفر پر باہر نکلتے جب سب سے آخر میں اپنی بیٹی فاطمہ رض سے ملتے اور جب واپس ہوتے تب پہلے اپنی بیٹی سے ملتے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101

جب کسی ملک کے شہری صحت مند ہوتے ہیں تو اس کی ترقی تیز ہوتی ہے۔نئی دہلی میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیورویدمیں صحت کے مختلف پروجیکٹوں کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے دھنتیرس کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آج پورا ملک دھنتیرس اور دھنونتری دیوس منا رہا ہے، میں اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔اس دن میں تاجروں کو بھی مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔وزیر اعظم نے مزید کہا کہ صحت دولت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ آیوروید دیوس کے نام پر قدیم سوچ پھیل رہی ہے۔صحت اور خوشحالی کا یہ تہوار محض ایک اتفاق نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستانی ثقافت کی علامت بھی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے پانچ ستونوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا''کسی ملک کی ترقی اس وقت تیز ہوتی ہے جب اس کے شہری صحت مند ہوتے ہیں''۔اس ویژن کے ساتھ، مرکزی حکومت نے شہریوں کی بھلائی کو ترجیح دیتے ہوئے صحت کی پالیسی کے پانچ ستون قائم کیے ہیں۔صحت کی دیکھ بھال، بروقت تشخیص، سستی ادویات اور علاج، چھوٹے شہروں اور دیہاتوں میں مناسب صحت کی دیکھ بھال اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ٹیکنالوجی کی توسیع۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مرکزی حکومت نے غریبوں کیلئے 5 لاکھ روپے تک کے طبی اخراجات برداشت کرنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ ہماری حکومت نے غریبوں کیلئے 5 لاکھ روپے تک کے طبی اخراجات برداشت کرنے کا ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔ آیوشمان بھارت یوجنا سے تقریبا 4 کروڑ غریب افراد نے فائدہ اٹھایا ہے۔انتخابات کے دوران دی گئی ضمانت کو پورا کرتے ہوئے، 70 سال سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ آیوشمان یوجنا کے تحت احاطہ کیا جائے گا، جو آج سے نافذ ہو رہی ہے۔

102

پروگرام ہوگا۔کلینڈر جو جاری کیا گیا ہے اس کے مطابق نومبر 6 اور 7 کو خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث ہوگی جبکہ 8 نومبر کو لیفٹننٹ گورنر کے ایڈریس پر تحریک شکریہ پر بحث اور اس کا جواب ہوگا۔خیال رہے کہ جموں کشمیر میں طویل عرصہ کے بعد سال رواں میں اسمبلی انتخابات منعقد ہوئی اور یہ جموں کشمیر کو یوٹی میں تبدیل کرنے کے بعد پہلے اسمبلی انتخابات تھے جس دوران نیشنل کانفرنس کے عمر عبداللہ وزیر اعلی کے بطور منتخب ہوگئے ہیں۔

103

اور اندرونی علاقوں میں دہشت گردوں کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے کیلئے ایریا ڈومینیشن پٹرول اور تلاشی آپریشن باقاعدگی سے کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس دوران ڈرون، کواڈ کاپٹرز، جدید ہتھیاروں اور نگرانی کے آلات سے مدد لی جاتی ہے تاکہ لائن آف کنٹرول کے ساتھ آگے کے علاقوں کو سکین کیا جاسکے اور سرحد پار سے دراندازی کے کسی بھی خطرے کا مقابلہ کرنے کیلئے کسی بھی مشکوک نقل وحرکت پر نظر رکھی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ راجوری اور پونچھ اضلاع میں، فوج کی راشٹریہ رائفلز کے دستے مشکل حالات کے باوجود، خاص طور پر گھنے جنگلاتی علاقوں میں باقاعدہ اور جارحانہ تلاشی کارروائیاں کر رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ فوج کے دستے تکنیکی اور دستی دونوں طریقوں سے تمام گھنے جنگلاتی علاقوں کی کڑی نگرانی کر رہے ہیں، خاص طور پر حالیہ دہشت گردی کے واقعات کیلئے کئی علاقوں میں، جب کہ جنگلات میں گشت کو بھی تیز کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ فائرنگ کے یہ خصوصی پریکٹس سیشن گھنے جنگلاتی علاقوں میں منعقد کیے جاتے ہیں، جہاں آرمی ٹیمیں بیک وقت انسداد دہشت گردی آپریشنز اور ٹریننگ کرتی ہیں۔ان سیشنوں کے دوران، فوجی اہلکاروں کو چھوٹے ہتھیاروں، جیسے پستول، اور اے کے رائفلز جیسے خودکار ہتھیاروں اور جامد اور متحرک دونوں اہداف پر فائرنگ کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

104

میں اس کی موقع پر ہی موت واقع ہوئی۔پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ منگل کی صبح مازہامہ سے بڈگام کے ریلوے لائن کے بیچ ایک نوجوان ٹرین کی ٹکر سے موت کی آغوش میں چلا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کے بعد طبی لوازمات کی ادائیگی کیلئے نوجوان کی نعش پولیس نے اپنے تحویل میں لی جس کے بعد آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کردی گئی۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر مقامی لوگوں نے ٹرین حادثات کے دوران بڑھتے اموات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ٹرین حادثات کو کم کرنے کیلئے کوئی خاطر خواہ اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان حادثات کو روکنے کیلئے ریلوے لائنوں پر تعینات حفاظتی اہلکاروں کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ ایسا واقعات پیش نہ آیا اور انسانی جانوں کو بچایا جا سکے۔

105

درمیان جھگڑے نے سنگین رخ اختیار کرلیا۔عینی شاہدین کے مطابق دو گروپوں میں کسی بات کو لیکر پہلے تو تو میں میں ہوئی جس کے بعد اس نے سنگین رخ اس وقت اختیار کرلی جب ایک طالب علم پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا جس کے بعد وہ زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے گروپ کے لڑکوں نے مومن ریاض ولد ریاض احمد ڈار ساکنہ اننت ناگ پر تیز دھار والے ہتھیار سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوگیا اور انہیں بعد میں علاج کیلئے صدر اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کردی گئی ہے۔

106

یکم نومبر تک موسم کی صورتحال بہتر رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق باندی پورہ کے گلشے ٹاپ سمیت وادی کشمیر کی اونچائیوں پر منگل کو برف کی ایک تازہ تہہ موصول ہوئی، جیسا کہ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی تھی۔انہوں نے کہا کہ شمالی کشمیر کے کئی پہاڑی علاقوں بشمول گلمرگ کی پہاڑیوں میں ہلکی برفباری کی بھی اطلاع ملی، جس نے مقامی لوگوں کو درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ اپنے موسم سرما کے لباس کو باہر لانے پر مجبور کیا۔محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ ابر آلود موسم برقرار رہنے کی توقع ہے، شمالی اور وسطی کشمیر کے اضلاع میں اونچے علاقوں میں ہلکی برفباری اور بارش کا امکان ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ابر آلود موسم 30 اکتوبر سے 7 نومبر تک جاری رہ سکتا ہے۔محکمہ موسمیات نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں کسانوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ فصلوں کی کٹائی کو ترجیح دیں، پیداوار کے محفوظ ذخیرہ کو یقینی بنائیں، اور کاشتکاری کے ضروری کاموں پر توجہ دیں۔مزید برآں، یکم نومبر سے کشمیر کے میدانی علاقوں میں صبح کی دھند اور ہلکی دھند کا امکان ہے۔

107

کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2015 میں عظیم رہنما سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یاد میں 'رن فار یونٹی' منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تھا تاکہ ملک کے لوگ ملک کی یکجہتی اور سالمیت کا عہد کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد سے، پورا ملک 'رن فار یونٹی' کے ذریعہ نہ صرف پورے ملک کی یکجہتی اور سالمیت کا عہد کرتا ہے بلکہ خود کو بھارت ماتا کی خدمت کیلئے وقف کر دیتا ہے۔شاہ نے مزید کہا کہ 'رن فار یونٹی' ملک کے اتحاد کا عہد تیز ترقی یافتہ ہندوستان کا عہد بن گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے تمام ہم وطنوں کے سامنے 2047 تک ایک مکمل ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا عہد کیا ہے جو دنیا کے ہر میدان میں سب سے اوپر ہوگا۔امیت شاہ نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا کے سامنے پھلنے پھولنے ،ایک ترقی کرنے والے اور ایک مضبوط ملک کے طور پر کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو آزادی کے بعد 550 سے زیادہ رجواڑوں کے زیر نگیں ریاستوں کو اکٹھا کر کے موجودہ ہندوستان کی تشکیل سردار کی مضبوط قوت ارادی اور فوری فیصلہ سازی کی وجہ سے ہی ممکن ہوئی۔انہوں نے کہا کہ یہ سردار پٹیل تھے جن کی مضبوط قوت ارادی کی وجہ سے آج ہندوستان دنیا کے سامنے متحد اور مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ہندوستان ہر میدان میں قائد بننے کی راہ پر دنیا کے سامنے مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے اور اس کی بنیاد سردار پٹیل نے رکھی تھی۔انہوں نے کہا کہ 2047 تک ہندوستان تمام پیرامیٹرز میں دنیا کا سرکردہ ملک ہوگا۔

108

بتایا کہ آئندہ کچھ دنوں تک موسم سازگار رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔سی این آئی کے مطابق محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق منگل کی اعلی الصبح موسم میں تبدیلی آتے ہوئے بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی جبکہ ساتھ ہی میدانی علاقوں میں بارشیں بھی ہوئی۔شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں رم جھم بارشیں ہوئی جبکہ گلمرگ ،سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر کی گلی کے علاوہ پیر پنچال کی پہاڑیوں پر برف و باراں کا سلسلہ شروع ہوا جو کافی دیر تک جاری رہا۔خیال رہے کہ محکمہ موسمیات نے موسی صورتحال میں تبدیلی آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے بارشوں اور ہلکی برفباری کی پیشگوئی کی تھی۔اس دوران سونہ مرگ، گلمرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی اس کیساتھ ساتھ زوجیلا، دراس اور دیگر پہاڑی علاقوں میں بھی برفباری ہوئی۔گلمرگ سے نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شہر آفاق گلمرگ میں دوران شب ہی اس وقت موسی صورتحال میں تبدیلی آئی جب آسمان پر کالے بادل چھا جانے کے ساتھ تازہ برفباری کا سلسلہ شروع ہوا۔ ادھر سونہ مرگ کے پہاڑی علاقوں میں بھی برفباری کی اطلاعات موصول ہوئی ہے۔ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق پیر پنچال کے آر پار اگلے 24 گھنٹوں تک میدانی علاقوں کے ساتھ ساتھ بالائی علاقوں میں بھی برفباری ہونے کے امکانات ہے اور کہا کہ موسی صورتحال میں 30 اکتوبر کی صبح ہی بہتری آنے کی امید ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق بالائی علاقوں کے ساتھ ساتھ میدانی علاقوں میں کہیں کہیں پر ہلکی سے درمیانہ درجے کی بارشیں ہوسکتی ہے جبکہ وقفہ وقفہ سے ہلکی بارشوں کی وجہ سے درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آسکتی ہے ٹنل کے آر پار میدانی علاقوں میں جم کر بارشوں اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کے بعد شبانہ درجہ حرارت میں کافی کمی درج کی گئی ہے جس کے نتیجے میں وہاں موسم کی سب سے سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی۔ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں برفباری اور بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔

109

پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی کی اور جب تک آگ کو قابو میں لایا گیا تب تک آگ میں گاؤخانہ جل کر خاکستر ہوگیا تھا۔انہوں نے کہا کہ آگ کی واردات میں عبدالرشید شیخ ولد غلام نبی شیخ کا گاؤخانہ جل کر خاکستر ہوگیا۔ پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ سے متعلق کیس درج کرکے یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آگ کیسے لگی ہے۔

110

زخمی ہوگیا تھا جس کے بعد اسے جے وی سی بمنہ علاج کیلئے منتقل کیا گیا تھا جہاں وہ منگل کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔شہری کی شناخت سید مصطفی ساکنہ ہندوارہ کے بطور ہوئی ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس واقعہ میں ایک شہری کی موقع پر ہی موت ہوگئی تھی اور دو زخمی ہوئے تھے، تیسرے زخمی کا علاج کیا جارہا ہے۔ادھر گاندربل ضلع کے سونمرگ میں منگل کی صبح گاڑی کے ٹینکر سے ٹکرا جانے کے بعد ایک شخص کی موت ہوگئی اور دوسرا زخمی ہوگیا۔حکام نے بتایا کہ کرگل کی طرف جاتے ہوئے سونمرگ میں ٹرک یارڈ کے قریب ٹینکر سے ٹکرا گئی۔انہوں نے بتایا کہ کار میں سوار دو افراد زخمی ہوئے اور دونوں کو پی ایچ سی سونمرگ منتقل کیا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈرائیور کو مردہ قرار دے دیا گیا۔مرنے والے کی شناخت محمد رضا ہیبت اللہ ولد محمد ہادی ساکنہ کرگل کے طور پر ہوئی ہے اور زخمی کی شناخت ذاکر حسین ہیبت اللہ ولد محمد ہادی ساکنہ کرگل کے طور پر ہوئی ہے۔اسی دوران منگل کو ادھم پور ضلع کے فرنا ماجوٹ علاقے میں مسافر گاڑی کے حادثے کا شکار ہونے کے بعد نرسنگ کے 26 طالب علموں سمیت کم از کم 30 افراد زخمی ہو گئے۔عینی شاہدین کے مطابق بس تیز رفتاری کے باعث کنٹرول کھو بیٹھی اور سڑک کے کنارے کھائی میں گر گئی۔انہوں نے کہا کہ 26 نرسنگ طلباء سمیت 30 افراد زخمی ہوئے جنہیں جی ایم سی ادھم پور منتقل کیا گیا ہے۔زخمیوں میں سے دو کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ادھر کشتواڑ ضلع میں منگل کو ایک ٹپر گاڑی کی زد میں آکر دو راہگیروں کی موت ہوگئی۔جاں بحق ہونے والوں کی شناخت بلال احمد ولد غلام مصطفی اور عشرت حسین ولد محمد حنیف ساکنہ چنگا بھلیسہ کے نام سے ہوئی ہے۔

111

اسلحہ و گولہ بارود ضبط کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں کے اکھنور سیکٹر میں سوموار کو کنٹرول لائن کے نزدیک مسلح ملی ٹنٹوں نے فوج گاڑی پر حملہ کرکے اس پر شدید فائرنگ کی جس کے بعد علاقے میں تلاشی آپریشن کے دوران مسلح ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین جھڑپ ہوئی۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ اکھنور کے جگوان سیکٹر میں کنٹرول لائن کے قریب سوموار کی صبح قریب 7 بجے مسلح ملی ٹنٹوں نے فوج کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا جس کے بعد وہاں تلاشی آپریشن شروع کردیا گیا اور جھڑپ ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ جونہی علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کردیا گیا تو وہاں موجود ملی ٹنٹوں نے فرار ہونے کی کوشش کی اور سیکورٹی فورسز پر فائرنگ کی جس کے جواب میں سیکورٹی فورسز نے بھی مورچہ زن ہوکر کارروائی کی اور طرفین کے مابین گولیوں کا تبادلہ شروع ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق اسی دوران فورسز کی اضافی کمک علاقے کی جانب روانہ کی گئی جنہوں نے پورے جنگلات کو سیل کر دیا اور ملی ٹنٹوں کے فرار ہونے کے تمام راستے سیل کردئے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی فائرنگ کے ساتھ ہی علاقے میں خاموشی چھا گئی جس کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے پورے جنگلات کو محاصرے میں لیا اور آپریشن وسیع کردیا اور وہاں موجود ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین مسلح تصادم آرائی شروع ہوئی۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں کچھ دیر تک ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین جھڑپ جاری رہنے کے بعد جونہی علاقے میں گولیوں کا تبادلہ تھم گیا تو وہاں جھڑپ کے مقام سے ایک ملی ٹنٹ کی نعش برآمد کرلی گئی۔انہوں نے کہا کہ منگل کی صبح علاقے میں ایک بار پھر سے ملی ٹنٹ مخالف آپریشن شروع کردیا گیا اور رات بھر کی تلاشی کارروائی کے بعد ایک مرتبہ پھر ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین آمنا سامنا ہوا جس دوران مزید دو ملی ٹنٹ مارے گئے جس کے ساتھ ہی جھڑپ میں مارے گئے ملی ٹنٹوں کی تعداد 3 تک پہنچ گئی۔ ذرائع کے مطابق مارے گئے ملی ٹنٹوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود ضبط کرلیا گیا۔پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جموں کے اکھنور سیکٹر میں کنٹرول لائن کے قریب جگوان سیکٹر میں دوسرے روز بھی جھڑپ جاری رہی جس دوران مزید دو ملی ٹنٹ مارے گئے۔انہوں نے کہا کہ مارے گئے ملی ٹنٹ بھاری ہتھیاروں سے لیس تھے جبکہ ان کی نعشیں بھی برآمد کرلی گئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پورے جنگلات میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔ادھر جموں میں مقیم فوج کے وائٹ نائٹ کور نے بھی تین ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ رات بھر چوبیس گھنٹے نگرانی کے بعد منگل کی صبح پھر شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں ہماری فورسز کو ایک اہم کامیابی ملی۔انہوں نے لکھا'' انتھک کارروائیوں اور حکمت عملی کی مہارت کے باعث تین دہشت گردوں کا خاتمہ ہوا ہے۔ آپریشن میں جنگ کی کامیاب بازیابی بھی دیکھنے میں آئی''۔

112

دوران قومی سلامتی کو موثر طریقے سے آگے بڑھانے کیلئے پوری حکومت کے نقطہ نظر کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے موجودہ جغرافیائی سیاست کی پیچیدگیوں بشمول اس کے چیلنجز، امکانات اور مواقع کے بارے میں بات کی۔ایکس پر کانفرنس کی کچھ تصاویر شیئر کرتے ہوئے جے شنکر نے لکھا''دہلی میں آرمی کمانڈروں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ موجودہ جغرافیائی سیاست کی پیچیدگیوں کے ساتھ ساتھ اس کے چیلنجز، امکانات اور مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔اس بات پر زور دیا کہ قومی سلامتی کو موثر طریقے سے آگے بڑھانے کیلئے مزید پوری حکومت کے نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔دوسری آرمی کمانڈروں کانفرنس برائے سال 2024 دو مرحلوں میں ہائبرڈ موڈ میں منعقد کی گئی ہے جس کے دوران فوج موجودہ آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لے گی اور اہم حکمت عملیوں پر غور کیا جائے گا۔ پہلا مرحلہ 10 اور 11 اکتوبر کو گنگٹوک میں آگے کی جگہ پر منعقد ہوا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دارجلنگ کے سکنا کینٹ سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ کانفرنس سے خطاب کیا۔کانفرنس کے دوران سرحدی سلامتی سے متعلق چیلنجز اور تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ فوج کی سینئر قیادت کا یہ اجتماع فوج کے تیار رہنے، تیزی سے موافقت کرنے اور درستگی کے ساتھ دفاع کرنے کے پختہ عزم کو تقویت دیتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ہندوستانی فوج ترقی پسند، آگے نظر آنے والی، موافقت پذیر اور مستقبل کیلئے تیار رہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس کے پہلے مرحلے کے دوران قومی سلامتی کے اہم مسائل اور تزویراتی پہلوؤں پر بات چیت کی جائے گی جس کا مقصد ہندوستانی فوج کی جنگی صلاحیتوں کو تیز کرنا ہے۔

113

پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے دھن تیرس کے مبارک موقع کو یاد کیا اور اس موقع پر اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس سال کی دیوالی ایک خاص ہوگی وزیر اعظم نے کہا کہ یہ پہلی دیوالی ہے، جب سے بھگوان رام 500 سال بعد ایودھیا میں اپنے شاندار مندر میں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی نسلوں نے اس دیوالی کا انتظار کیا ہے، جب کہ کئی نے اس کیلئے اپنی جانیں قربان کی ہیں یا مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ نسل اس طرح کی تقریبات کا مشاہدہ کرنے اور ان کا حصہ بننا انتہائی خوش قسمتی کی بات ہے۔ تہوار کے تناظر میں وزیر اعظم نے کہا کہ 51 ہزار نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے لیے بھرتی کے خطوط دیے جا رہے ہیں۔انہوں نے نئے بھرتی ہونے والوں کو مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ لاکھوں نوجوانوں کو مستقل سرکاری ملازمتوں کی پیشکش ایک میراث ہے، جو مسلسل جاری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی اور این ڈی اے کے اتحادیوں کی حکومت والی ریاستوں میں بھی لاکھوں نوجوانوں کو تقرر نامہ دیا گیا ہے۔مودی نے زور دے کر کہا کہ ہریانہ میں تہوار کا ماحول ہے، جس میں نئی تشکیل شدہ حکومت کے ذریعے 26,000 نوجوانوں کو نوکریاں ملیں گی۔ جناب مودی نے کہا کہ ان کی حکومت ہریانہ میں بغیر کسی خرچ یا سفارش کے نوکریاں دینے کی ایک خاص شناخت رکھتی ہے۔وزیر اعظم نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار ملنا چاہیے۔اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ حکومت کی پالیسیوں اور فیصلوں کا روزگار کے مواقع پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔وزیر اعظم نے ایکسپریس ویز، ہائی ویز، سڑکوں، ریل، بندرگاہوں، ہوائی اڈوں کی ترقی، فائبر کیبل بچھانے، موبائل ٹاورز کی تنصیب اور توسیع پر روشنی ڈالی۔ ملک کے تمام حصوں میں پانی اور گیس کی پائپ لائنیں بچھانے، نئے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے قیام اور بنیادی ڈھانچے پر خرچ کرکے لاجسٹک لاگت کو کم کرنے کا ذکر کرتے ہوئے جناب مودی نے کہا کہ اس سے نہ صرف شہریوں کو فائدہ ہو رہا ہے، بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ایک ہوائی جہاز میں 15,000 سے 25,000 حصوں پر مشتمل ہوتا ہے، جناب مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہزاروں چھوٹی فیکٹریاں ایک میگا فیکٹری کے مطالبات کو پورا کرنے میں فعال کردار ادا کریں گی، اس طرح ہندوستان کے ایم ایس ایم ایز کو فائدہ ہوگا۔وزیر اعظم نے کہا کہ جب بھی کوئی اسکیم شروع کی جاتی ہے تو صرف شہریوں کو حاصل ہونے والے فوائد پر ہی توجہ مرکوز نہیں کی جاتی ہے، بلکہ وسیع تر دائرہ کار میں سوچ کرانے کے ذریعہ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے روزگار پیدا کرنے کے پورے ایکو سسٹم کو بھی تیار کیا جاتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کی اس ایک اسکیم نے ملک بھر میں مینوفیکچررز، وینڈرز، اسمبلرز اور مرمت کرنے والوں کے لیے روزگار کے بہت سے مواقع پیدا کیے ہیں۔

114

میں وادی کے ہر گلی اور ہر نکڑ پر آوارہ کتوں کے جھنڈ کے جھنڈ دکھائی دے رہے ہیں۔ جبکہ ہر علاقے میں رہائشی مکانوں کے کھڑکیوں اور دروازوں کے باہر دو دو تین تین آوارہ کتے پہرے پر بیٹھے دکھائی دے رہے ہیں۔آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد اب اس قدر زیادہ ہوگئی ہے کہ آوارہ کتوں کی تعداد انسانی آبادی کے یکساں جلد ہی ہوگی۔ اس صورتحال پر تشویشناک اور انسانیت کیلئے خطرناک قرار دیتے ہوئے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ آوارہ کتوں اور دیگر جانوروں اب یہاں انسانوں سے زیادہ قدر و منزلت کی نظروں سے دکھائی دے رہے ہیں کیوں کہ اگر کوئی شخص آوارہ کتے کو مارے گا تو اس کو جیل بھیج دیا جائے گا جبکہ اس کے خلاف جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا تاہم جب آوارہ کتوں کے حملوں میں جب کوئی انسان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے تو اس پر انتظامیہ خاموشی اختیار کررہی ہے۔آوارہ کتوں کو اگرچہ قانونی تحفظ فراہم ہے لیکن انسانوں کیلئے کوئی تحفظ نہیں ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ عدالت عظمی کی جانب سے آوارہ کتوں کو مارنے پر پابند عائد کی گئی ہے لیکن آوارہ کتوں کے حملوں سے لوگوں کو بچانے کیلئے کوئی قانون نہیں بنایا گیا ہے۔آوارہ کتوں کے حملوں میں مارے گئے افراد کی موت کے ذمہ دار کون ہیں کیا مینکا گاندھی جنہوں نے جانوروں کو تحفظ فراہم کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے ایسے کنبوں کی روزی روٹی کا بندوبست کرسکتی ہے جن کے واحد کمانے والے آوارہ کتوں کے حملوں میں اپنی جان گنوا بیٹھے ہیں۔ کیا مینکا جی ان لوگوں کو زندہ کرسکتی ہے جو آوارہ کتوں کے شکار ہوچکے ہیں۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ آوارہ کتوں کو تحفظ فراہم کرنے والے اداروں کو چاہئے کہ وہ ایسے کنبوں اور ایسے افراد کی بازآبادکاری کیلئے بھی اقدامات اٹھائیں جو آوارہ کتوں کی درندگی کے شکار ہو رہے ہیں۔ ادھر وادی میں میونسپلٹی آوارہ کتوں کو ایک جگہ رکھنے میں ناکام ہوچکی ہے۔

115

نے جموں میں اپنے 3 روزہ قیام کے دوران تمام خطوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، معزز شہریوں، پارٹی لیڈران، عہدیداران اور کارکنان سے ملاقات کے دوران تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ عوام کے بنیادی اور اہم نوعیت کے مسائل و مشکلات کا سدباب کرنا نومنتخبہ عوام کی اولین ترجیح ہے لیکن یہاں کے لوگوں کے درمیان جو دوریاں بڑھانے کی مذموم کوششیں کی گئی ہیں اُن کو نا کام بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ریاست کے اندر خطوں کے درمیان جو دوریوں کو کم کرنے کیلئے دربار موکی بحالی جیسے ٹھوس اور کارگر اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ لوگ ماضی کی طرح آپس میں ملیں اور ایک ساتھ زندگی بسر کرنے لگیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ 10 سال کے دوران ریاستی عوام کو جو مصائب اور مشکلات جھیلنے پڑے، جموں کی آبادی سے اُس سے بچ نہیں پائی۔ یہاں بھی کمر توڑ مہنگائی، اقتصادی بدحالی اور ریکارڈ توڑ بے روزگاری سے لوگ پریشان حال ہیں۔ نوجوان پود کو مایوسی کے بھنور میں دھکیلا گیا ہے، وہ ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور منشیاتی جیسی لعنت میں گر گئے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ حکومت کے سامنے بہت سارے چیلنج ہے اور مجھے اُمید ہے کہ حکومت عوام کو راحت پہنچانے میں کامیاب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے نظام معقولیت اور فیس میں کمی، پینے کے پانی کی سپلائی بہتر بنانے اور راشن کوٹا میں اضافہ جیسے وعدوں پر نیشنل کانفرنس حکومت قائم ہے اور حکومت منشور میں کئے گئے تمام وعدوں کو ایک ایک کرکے پورا کریگی۔ اس دوران ملاقی ہونے والوں نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو اسمبلی الیکشن میں جیت پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے لوگوں کو شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ جیت اصل میں عوام کی جیت ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس ٹینڈر نمبر 770-W/169/WA-1/FZR-223-2024-25-Sr-DEN-I/FZR & 224-2024-25-Sr.-DEN-I/FZR سینئر ڈویژنل انجینئر۔فرسٹ، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 20-11-2024 کو وقت 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ارقام شدہ ٹینڈر دہندہ ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈرز منظور نہیں ہیں ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ تفصیلات ٹینڈر فارم کی بیعانہ رقم کی جگہ "ٹینڈر سیکورٹی اعلامیہ" مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔ٹینڈر پورٹل پر منسلک کرے گا۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	223-2024-25 Sr.DEN-I/FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔فرسٹ کے دائرہ اختیار علاقے میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔لدھیانہ اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر اور ٹوبھاگ کے تحت مختلف سیکشنوں پر 13500 سی یو ایم 65ایم ایم گیر سٹون گٹی (مکینیکل طور سے ٹوٹی ہوئی) کی مینوفیکچرنگ اور سپلائی۔

مشتہر قیمت (روپے)	آخری ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
34883595.00	60دن	06مہینے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2.	224-2024-25 Sr.DEN-I/FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔فرسٹ کے دائرہ اختیار علاقے میں 27 موجودہ لیول کراسنگ پر ربر یکٹ لیول کراسنگ کا انتظام۔

مشتہر قیمت (روپے)	آخری ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
49384925.19	60دن	06 مہینے

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔

3353/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب ریاض احمد گنائی پسر غلام محمد گنائی ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود فیصل ریاض و دختر خود رابعہ ریاض

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل ریاض احمد گنائی مذکور موضع اگری کلان پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا پسر خود فیصل ریاض مطابق اسکول ریکارڈ مورخہ 05/04/2016 و دختر خود رابعہ ریاض مورخہ 15/03/2015 کو پیدا ہوئے ہیں جسکے نسبت سائل مذکور اپنے اولادان کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کچواری با اجلاس نائب تحصیلدار کچواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/438-39 مورخہ 25/10/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق جاوید احمد خان ولد غلام نبی خان ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ جاوید احمد خان ولد غلام نبی خان ساکنہ موضع کچواری مورخہ 01/01/2010 کو اپنے ہی گھر پر ہی پیدا ہوا ہے جسکی نسبت سائل کا بیان حلفی و گورنمنٹ مڈل سکول نسبت وزرکی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

مودی نے دھنونتری جینتی پر کئی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

نئی دہلی/۲۹ اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے قومی راجدھانی دہلی کے آل انڈیا آیوروید انسٹی ٹیوٹ میں دھنونتری جینتی اور نویں آیوروید ڈے کے موقع پر صحت کے شعبے سے متعلق 21, 058 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کا مضبوط ڈھانچہ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ آج کے منصوبے اہل وطن کو صحت کی اعلیٰ اور قابل رسائی خدمات فراہم کریں گے۔

امیت شاہ نے نئی دہلی میں منعقدہ 'رن فار یونٹی' کو جھنڈی دکھائی

نئی دہلی/۲۹ اکتوبر (یو این آئی) داخلہ اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر امت شاہ نے آج نئی دہلی میں منعقدہ 'رن فار یونٹی' کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے موقع پر یعنی 13 اکتوبر کو منائے جانے والے قومی اتحاد کے دن کے ایک حصے کے طور پر 'رن فار یونٹی' کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر مرکزی کابینہ کے وزراء منوہر لال کھٹر، ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ، مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے اور دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ سمیت کئی معززین موجود تھے۔

پرساد نے امبیڈکر کانفرنس ہال کا افتتاح کیا

چنڈی گڑھ/۲۹ اکتوبر (یو این آئی) ہریانہ کے چیف سکریٹری ڈاکٹر ٹی وی ایس این پرساد نے منگل کو ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کانفرنس ہال کا افتتاح کیا اور ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔
اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر پرساد نے کہا کہ یہ کانفرنس ہال ہریانہ سول سکریٹریٹ کے ملازمین کے لیے کام کی جگہ کے ماحول کو بہتر بنانے اور برتری، شمولیت اور عوام کے لیے وقف خدمات کے کلچر کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔

انسداد کینسر ادویات کی خوردہ قیمتوں میں کمی

نئی دہلی/۲۹ اکتوبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے انسداد کینسر دواؤں- ٹراسٹوزوماب، اوسیمرٹینیب اور ڈروالوماب کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) کو کم کرنے کی ہدایات دی ہیں۔
نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) نے آج جاری کردہ ایک دفتری میمورنڈم میں کہا کہ دواؤں کے مینوفیکچررز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تین اینٹی کینسر دواؤں- ٹراسٹوزوماب، اوسیمرٹینیب اور ڈروالوماب پر ایم آر پی کم کریں۔ کسٹم ڈیوٹی سے استثنیٰ اور جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی کی وجہ سے مارکیٹ میں ان ادویات کی ایم آر پی میں کمی ہونی چاہیے اور ٹیکس اور ڈیوٹیز میں کمی کا فائدہ صارفین تک پہنچایا جانا چاہیے۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER ELECTRICAL DIVISION ANANTNAG KPDCL.

Notice Inviting Tenders

e-NIT No: - EDA/ 64 of 2024-25 **Dated: 21-10-2024**

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited, e-Tenders, (In Two Cover System) are hereby invited from reputed Contractors having Valid A-Class Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspector of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways/GEM. for works, as details below:

S. No	Name of the Work/AA Cost		Adv. Cost (Lacs)	Cost of Tender Document	EMD	Completion Period	Status of AA
1.	Installation of Tranformer at Chan Mohlla Soaf	6.540	20.163	Rs 1000/=	2% of Adv Cost	25 Days	Admin Approval accorded vide 157-DDCA of 2024 D: 14-08-2024
2.	Upgradation of Transformer 100 KV to 250 KV at Grecee Mohalla	6.797					
3.	63 KVA Transformer Near Saminanie Colony With Electric Poles NHO Mushtaq and others	6.826					

1. Bidders are advised to study the Standard Bidding Document (SBD) / Tender Specifications carefully. Submission of e-Bid against this SBD shall be deemed to have been done after careful study and examine, of the procedures, terms and conditions of the Standard Bidding Document with full understanding of its implications by the bidder.
2. The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below:

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document	The standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 21-10-2024; 4:00 PM
B	Sale of Bid Document (Start)	21-10-2024; 4:00 PM
C	Sale of Bid Document (End)	01-11-2024; 3:00 PM
D	Clarification start date	21-10-2024; 4:00 AM
E	Clarification End date	31-10-2024; 3:00PM
F	e-Bid submission (start) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	21-10-2024; 5:00PM
G	e-Bid submission (End) date and time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	02-11-2024; 3:00PM
H	Hard Copy of e-tender fee and EMD Instrument & Affidavit that the Firm/Contractor is not Black listed by any of the Govt. Offices.	Up-to 04-11-2024; 03:00 PM in office of the **Executive Engineer ED- Anantnag**
I	Online commercial and technical e-bid opening date and time	04-11-2024; 11:00 AM
J	Online financial e-bid opening date & time (only of the technically qualified bidders)	Will be communicated to the technically qualified bidders
K	Venue of opening of technical & financial e-bids	office of the Executive Engineer **ED-Anantnag**

DIPK-NB-2058/24
Dtd. 29-10-2024

Sd/-
Executive Engineer
ED Anantnag (KPDCL)

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER SOCIAL FORESTRY DIVISION, ANANTNAG

e-TENDERING

E-NIT Notice No.: 08-E-NIT of 2024-25, Dated: 28.10.2024

For and on behalf of the Government, Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders are invited from approved and eligible contractors registered with UT of J&K Govt./Central Govt. Organizations for the following work of district Anantnag under CAPEX Scheme:-

S. No.	Name of Work	Advt. Cost	Cost	EMD	Class	Time
1	Providing and fixing of Iron tree guards 100 No's in cement concrete blocks including colouring/painting and planting of 100 No's of flowering ornamental plants at Strip Ainoo to Ziyarat Road Aishmuqam of Social Forestry Range Anantnag. Note:- Design available in the Division Office.	2.418	Rs. 250/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
2	i. Preparation of beds and supply of farm yard manure (FYM) & fertilizer/ pesticides/pricking including its carriage (mechanical head load upto site) and application in the beds as per standard Nursery practices. ii. Planting of pricking in well prepared beds including all operations. Total No. of Cft (1 cft/bed = 300cft) Restocking of NR Pricking:-30000 No's Name of Nursery:-2/LDR Nursery Location:-Hutmurrah Range:- SF Range Anantnag Scheme:- CAPEX	1.212	Rs. 200/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
3	i. Preparation of beds and supply of farm yard manure (FYM) & fertilizer/ pesticides/pricking including its carriage (mechanical head load upto site) and application in the beds as per standard Nursery practices. ii. Planting of Male Poplar cuttings in well prepared/beds including all operations. Total No. of Cft (1 cft/bed = 1079cft) Restocking of male poplar cuttings:- 107895 No's Name of Nursery:-Mommandanji Nursery Location:-Momnan Range:- SF Range Anantnag Scheme:- CAPEX Note:- Male Poplar cuttings will be provided Departmentally.	3.01	Rs. 500/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days

The e-NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities.(B.O.Q), Set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:- www.jktenders.gov.in
Position of Funds: Budgeted.
Position of AA: Accorded.
Position of TS:Accorded.

Publishing Date :-	28.10.2024
Download Start Date :-	28.10.2024 From 06:00 PM
Bid submission Start Date :-	28.10.2024 From 06:00 PM
Bid submission End Date :-	08.11.2024 From 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid (online) :-	09.11.2024 at 11:00 AM intheOffice of the Regional Director, Social Forestry Kashmir, Srinagar
Date of Opening of Financial Bid (online) :-	To be notified after evaluation of technical bid

Sd/- Divisional Forest Officer
Social Forestry Division
Anantnag/Kulgam

DIPK-6947/24
Dtd. 29-10-2024

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE OFFICER
MUNICIPAL COMMITTEE SUMBAL
------- 0 – 0 – 0 -------

Subject: - Regulatory measures for prevention of Open Defecation.

Notification

Whereas, as per the guide lines of Swachh Bharat Mission it is mandatory on part of every Municipal Council/Committee to get their Town declared and certified as Open Defecation free (ODF+). Whereas a no of awareness programmes have been conducted by the concerned staff of Municipal Councils/Committees to educate the inhabitants of their respective Town about the health hazards of Open defecation in order to educate such practices and to keep the surrounding environment clean and safe.

Whereas open defecation not only pollutes the environment but also has the potential to infect serious health hazards to the general public besides rendering all the resources and efforts put in by the Municipal Committee Sumbal unproductive/infective.

Whereas, as per the protocol of SBM the practice of the open defecations prohibited and it has become inevitable to establish a mechanism of imposing certain fines upon the defaulters/open defectors in order to bring a sense of accountability among the inhabitants.

Now therefore it hereby notified for information of all that practice of open defecation is completely prohibited within the jurisdiction of MC Sumbal and if any person found defecating in open shall be imposed fine of Rs. 200/- (Two Hundred) and persons found urinating in open shall be imposed a fine of Rs. 100/- (One Hundred) the habitual/Chronic defaulters shall be booked under relevant provision of law.

DIPK-NB-2022/24
Dtd. 28-10-2024

Sd/- Executive Engineer
Municipal Committee Sumbal

Government of Jammu & Kashmir (UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA.

TENDER NOTICE

E-NIT No: 68 /EEP/RNB/of 2024-25/5524-34 Dated: 24/10/2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system) are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work : -

S. No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	Class	MH	AAA	Call No.
1.	construction of boundary wall , concrete path, seel grilling of doors and windows and allied works of sub centre Banderpora Pulwama.BW	2.14	200/	2% of Adv. cost	15 working days	DEE	District capex	42-DDCP OF 2023 Dt.12 02.2024 and CMO Pulwama' No.CMO/Plg/works/4693 Dated.24.10.2024	Ist call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	24- 10-2024
2.	Bid downloading Start Date	24 - 10-2024 from 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	24- 10-2024 from 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	02- 11-2024 upto 0 4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	04- 11-2024 at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6.	Submission of Performance Security(PS)	Within three (03) days of receipt of LOA. (The First lowest successful bidder has to provide 5% of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG and EMD of 2% shall be released after receipt of 5% Performance security.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in the shape of Treasury Challan /Receipt as per Annexure -C (Debited to M.H.0059 PWD) and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer R&B Div. Pulwama (The Date of Treasury Challan and EMD should be between the date of start of bid and Bid Submission End date.
2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
4. EMD in the shape of CDR/FDR/BG in favour of the Executive Engineer R&B Div. Pulwama
5. The Contractors are advised to visit the site and to be aware of the conditions for launching at site of work before quoting the rates.
6. The contractor shall also be responsible for any theft/ damage to any of the component at site and the cost of damage/ theft if any shall be deducted from the work done or CDR of the Contractor till completion of work and handing over.
7. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Pulwama within three (03) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond DLP

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK-6910/24
Dtd. 29-10-2024

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
SKIMS MEDICAL COLLEGE HOSPITAL
BEMINA, SRINAGAR (J&K)-190017.

Sub: Conduct of written-test (objective-type) for the tenure posts of Junior Resident.

It is notified for information of all the candidates who had applied for the post of Junior Resident on tenure basis advertised vide Notice No. 07 SKIMS MC of 2024 dated 16.07.2024 that their written test (Objective type) shall be held on **02.11.2024 (Saturday) at 3:00 PM** at **Abdul Ahad Azad Memorial Degree College, Bemina.** The candidates are directed to report half hour earlier to the examination venue.

The eligible candidates are advised to visit institutional website www.skimsmc.edu.in from 28-10-2024, 5:00PM onwards to download the Roll No slip/Admit Cards. No candidate shall be allowed to sit in the examination hall without Roll no. slip/Admit card.

The candidates appearing in the written-test shall not be allowed to carry any electronic gadgets such as calculators, mobile phones, Bluetooth devices, scanning devices, pagers, headphone, earplugs, I-pad, tablet, pc or any other computing/communication devices into the written-test venue. The candidates are advised to bring blue/black ballpoint pen with them.

Note: No TA/DA shall be paid for participation in the written-test

DIPK-NB-2036/24
Dtd. 29-10-2024

Sd/- SKIMS Medical College
Hospital Bemina Sgr.,

Government of Jammu and Kashmir UT
OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER BUDGAM

Subject:- 2nd Tentative Seniority list of Junior Theatre Technician (2210) District Cadre Budgam.

Reference:- Administrative Department Health & Medical Education Circular No: 15-HME of 2024 Dated: 24-06-2024 duly endorsed by Directorate of Health Services Kashmir under No:- DHSK/Est/NG/E-7509487/5814-48 Dated: 27-06-2024,

CIRCULAR+

Whereas, Ist Tentative Seniority list of Junior Theatre Technicians District Cadre Budgam (borne on 2210) appointed in District Budgam was issued by this office vide No:- CMOB/3479-95 Dated: 14-10-2024 and published in leading newspapers and also disseminated among all DDO's for objection, if any.

Whereas, this office has not received any objection from any quarter within the stipulated period of time.

Now, the 2nd Tentative Seniority list of Junior Theatre Technicians District Cadre Budgam is being circulated amongst all concerned for information and objection, if any which should reach to the office of undersigned within five days positively.

S. No	Name of Jr. Theatre Tech	Date of Birth	D.O. Ist Appt	Initial place of posting	Present place of posting	Category	SSRB Merit
1	Shabir Ahmad Parray	20-11-1992	08-04-2016	D.H. Budgam	D.H. Budgam		74.00
2	Irfan Ali Mir	01-02-1988	29-02-2016	D.H. Budgam	D.H. Budgam		66.86
3	Masrat Jan	01-03-1984	01-03-2016	Block Nagam District Budgam	Block Nagam District Budgam		66.00
4	Niyaz Ahmad Ganie	02-04-1992	07-04-2016	Block Nagam District Budgam	Block Nagam District Budgam		63.53
5	Imtiyaz Ahmad Rishi	23-05-1991	29-02-2016	Block Beerwah District Budgam	Block Beerwah District Budgam	RBA	57.80
6	Rishu Kumar	19-08-1989	11-04-2016	D.H. Budgam	D.H. Budgam	SC	40.06

DIPK-6876/24
Dtd. 28-10-2024

Sd/- CMO Budgam

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division, Mechanical 7 Hospital Engineering Department, Kashmir, Srinagar

CORRIGENDUM No :01; Date: 24-10-2023

Subject: -Supply, Installation, testing and Commissioning of 1.5 Ton 5 star rating inverter type ACs 2Nos) allied works for Technical and Accounts Section of Direction office of M&HED Kashmir

Reference:This office e-NIT No : MDSK/TS /2023-24/ 52 Dated: 16 -10-2023.

(Tender Id No. 2024_PWDJK_260452_2)

In reference to above referred e-NIT issued for the subject work, the following amendment is made: -

As per NIT	Amended to
Supply, Installation, testing and Commissioning of 1.5 Ton 5-star rating inverter type ACs 2Nos) allied works for Technical and Accounts Section of Direction office of M&HED Kashmir	Supply, Installation, testing and Commissioning of 1.5 Ton 4 or 5 star rating inverter type ACs 2Nos) allied works for Technical and Accounts Section of Direction office of M&HED Kashmir, wherein mentioned in the e-NIT/BOQ.

All the other terms ,conditions and specifications of the e-NIT shall remain unchanged.

Sd/ Executive Engineer
Machinery Division, Srinagar

DIPK-6914/24
Dtd. 29-10-2024

بابر کی جگہ کپتان بننے والے رضوان جنھیں ایک موقعے پر لگا تھا کہ میرا کریئر ختم ہو چکا ہے

ویب ڈیسک//پاکستان کرکٹ بورڈ نے ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کے لیے محمد رضوان کو ٹیم کا نیا کپتان مقرر کیا ہے۔اتوار کو لاہور میں ایک پریس کانفرنس کے دوران چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) محسن نقوی نے یہ بھی بتایا کہ سلمان علی آغا ٹیم کے نائب کپتان ہوں گے۔چیئرمین پی سی بی کا کہنا تھا کہ بابر پاکستانی کرکٹ ٹیم کا اثاثہ ہیں۔انھوں نے مجھ سے فون پر بات کر کے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ کپتانی نہیں کرنا چاہتے۔وہ اپنی کارکردگی پر توجہ دینا چاہتے ہیں،ہم ان کے اس فیصلے کا احترام کرتے ہیں۔محسن نقوی کو امید ہے کہ رضوان کی قیادت میں پاکستانی ٹیم ایک بار پھر عالمی سطح پر مضبوط ہوگی۔کپتان بننے پر رضوان نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ وہ سلیکٹرز،کوچز اور کھلاڑیوں کے ساتھ تعاون کریں گے اور شائقین کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔دریں اثنا پی سی بی نے دورہ آسٹریلیا اور زمبابوے کے لیے 15 رکنی سکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شکست کے بعد آرام پر بھیجے گئے بابر اعظم،نسیم شاہ اور شاہین شاہ آفریدی کی آسٹریلیا کے خلاف سکواڈ میں واپسی ہوگی۔تاہم انھیں دورہ زمبابوے میں دوبارہ آرام دیا جائے گا۔اسی طرح محمد رضوان آسٹریلیا کے میچز اور زمبابوے کے ون ڈے میچز کے لیے دستیاب ہوں گے تاہم انھیں زمبابوے میں ٹی ٹوئنٹی میچوں میں آرام دیا جائے گا۔بورڈ کے مطابق یہ روٹیشن پالیسی آئی سی سی چیمپیئنز ٹرافی اور اس کے بعد کے میچز کے لیے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کی کوشش ہے۔فخر زمان سے متعلق ایک سوال کے جواب میں چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ'نئے سال کے لیے سینٹرل کنٹریکٹ میں فخر زمان کی غیر موجودگی کی وجہ صرف ان کے ٹویٹ پر ان کو بھیجا جانے والا شوکاز نوٹس ہی نہیں بلکہ ان کے فٹنس ٹیسٹ کا معاملہ بھی ہے۔چیئرمین پی سی بی کا کہنا تھا کہ'بورڈ اس بات کی اجازت نہیں دے گا کہ سلیکشن کمیٹی کی جانب سے اگر کسی کو ٹیم سے باہر کیا جاتا ہے تو کوئی بھی پلیئر اس بارے میں سوشل میڈیا پر آ کر بیان دے۔سلیکشن کمیٹی کے کنوینر عاقب جاوید کا کہنا تھا کہ'سلیکشن کے لیے فارم دیکھی جاتی ہے۔یاد رہے کہ بابر کو انگلینڈ کے خلاف سیریز میں آرام دینے پر فخر زمان نے ان کے حق میں ٹویٹ کیا تھا اور بابر اعظم کا انڈین کرکٹ سٹار ویرات کوہلی سے موازنہ کیا تھا کہ جب ویرات کوہلی فارم میں نہیں تھے تب بھی انڈین کرکٹ بورڈ نے تین سال اپنے سٹار کرکٹر کو ٹیم سے نہیں نکالا تھا۔پاکستان کرکٹ ٹیم میں جب بابر اعظم کو کپتانی سے ہٹایا گیا اور ان کی جگہ شاہین شاہ آفریدی کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا تو ایسے میں یہ باتیں بھی ہونے لگیں کہ ٹیم میں گروپس بن گئے ہیں اور جس کی وجہ سے ٹیم کی کارکردگی خراب ہو رہی ہے۔پریس کانفرنس میں محسن نقوی کے ساتھ موجود ٹیم کے نئے کپتان محمد رضوان سے بھی ٹیم میں گروپ بندی سے متعلق سوال ہوا۔ان سے پوچھا گیا کہ'کہا جاتا ہے کہ ٹیم میں گروپنگ چل رہی ہے اور محمد رضوان بھی ایک گروپ کو لے کر چل رہے ہیں؟'اس کے جواب میں محمد رضوان کا کہنا تھا کہ'یہ سب باتیں باہر سننے کو ملتی تھیں۔ہاں میں بھی ایک گروپ کا ہوں اور وہ پوری پاکستانی ٹیم کے 15 کھلاڑیوں کا گروپ ہے۔ایسا کچھ بھی نہیں تھا کہ میں کسی گروپ کا ہوں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ'اب جب میں ٹیم کا کپتان بن کر سامنے آیا ہوں تو میرے لیے یہ ایک ہی بات کافی ہے کہ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے تمام 15 کھلاڑی کپتان ہی ہیں۔اگر میں اس اپنے آپ کو بادشاہ سمجھوں گا تو سب کچھ خراب ہو جائے گا۔بلکہ کپتان ایک لیڈر کے کردار میں تو سب کے لیے ایک نوکر بن جاتا ہے۔ٹیم میں شامل ہونے والے نئے کھلاڑیوں سے متعلق ہونے والے ایک سوال کے جواب میں محمد رضوان کا کہنا تھا کہ'ہم نئے کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کر کے لانگ ٹرم پلاننگ بھی کر رہے ہیں۔ہم بھی دوسرے ممالک کی طرح سینیئر کھلاڑیوں کے ساتھ نئے لوگوں کو شامل کرنا چاہتے ہیں اور کوشش یہی ہے کہ بڑے ایونٹس سے پہلے ہمارے پاس اچھی ٹیم ہو۔32 سالہ محمد رضوان کا تعلق پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا سے ہے۔انھوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 2015 میں انگلینڈ کے خلاف راولپنڈی میں ایک روزہ میچ سے کیا۔رضوان نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ نیوزی لینڈ کے خلاف 2016 میں کھیلا۔محمد رضوان اب تک کُل 35 ٹیسٹ میچز کھیل چکے ہیں جن میں انھوں نے 2009 رنز بنائے ہیں اور 171 رنز ناٹ آؤٹ ان کا بہترین سکور ہے جبکہ انھوں نے 74 ایک روزہ میچز کھیلے ہیں جن میں انھوں نے کُل 2088 رنز بنائے ہیں اور ون ڈے میں ان کا بہترین سکور 131 ناٹ آؤٹ ہے۔اگر ٹی ٹوئنٹی کی بات کریں تو محمد رضوان نے اب تک 102 میچز کھیلے ہیں جن میں انھوں نے 3313 رنز بنائے ہیں اور 104 رنز ناٹ آؤٹ ان کا بہترین سکور رہا ہے۔واضح رہے کہ محمد رضوان نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور وکٹ کیپر سرفراز احمد کی جگہ ٹیم میں شمولیت اختیار کی تھی۔محمد رضوان نے سنہ 2022 میں ایک انٹرویو میں انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل ایتھرٹن کو بتایا تھا کہ'جس علاقے سے میرا تعلق ہے یعنی پشاور سے وہاں والدین اتنی آسانی سے اپنے بچوں کو اس بات کی اجازت نہیں دیتے تھے کہ وہ کرکٹ کو بطور پیشہ اپنائیں۔مگر جیسے جیسے کرکٹ مقبول ہوا تو اس کے بعد والدین نے اپنے بچوں کو کرکٹ اکیڈمیز میں بھیجنا شروع کیا۔

رونالڈو کا دیوانہ فین، ملاقات کیلئے 13000 لومیٹر سائیکل سے کیا سفر

ویب ڈیسک//کرسٹیانو رونالڈو کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ان کا شمار دنیائے فٹبال کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔پوری دنیا میں رونالڈو کو دیوانگی کی حد تک پسند کیا جاتا ہے اور مختلف ممالک میں ان کے کروڑوں مداح ہیں جو ان کا کھیل دیکھنے کے لیے بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔اب اس پرتگالی کھلاڑی کا ایک ایسا فین سامنے آیا ہے جس نے اپنے اس'آئیڈل'سے ملنے کے لیے سائیکل پر 7 مہینوں میں 13000 کلومیٹر کا سفر طے کیا ہے۔رونالڈو کے 24 سالہ مداح گونگ نے چین سے سعودی عرب کا سفر سائیکل سے طے کیا۔اپنے پسندیدہ کھلاڑی سے ملنے کی خواہش میں گونگ نے اتنی طویل دوری تک سائیکل سے سفر کیا۔اس نے قریب 7 مہینوں میں اپنا سفر مکمل کیا۔رپورٹ کے مطابق گونگ نے 18 مارچ کو اپنا سفر شروع کیا تھا اور 20 اکتوبر کو النصر فٹبال کلب کے سامنے کرسٹیانو رونالڈو سے ملاقات کی۔بتایا جاتا ہے کہ رونالڈو کو دیوانگی کی حد تک چاہنے والے اس فین نے اپنے سفر کے دوران 6 ملکوں کی سرحد کو پار کیا،جن میں جارجیا، ایران اور قطر بھی شامل ہے۔اس دوران اسے کئی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ساتھ ہی بڑھتے-گھٹتے کھانے کی قیمت سے بھی گونگ کا سامنا ہوا،لیکن اس نے آخر تک ہار نہیں مانی اور اپنا طویل سفر مکمل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔رپورٹس کے مطابق سفر کے دوران اگست میں امریکہ میں گونگ بیمار ہو گئے تھے۔حالانکہ انہیں ایک اسپتال میں مفت میں علاج کی سہولت ملی۔

ہندوستان کو 12 سال بعد گھریلو ٹسٹ سیریز میں شکست

پونے//ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان 3 ٹسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا میچ پونے میں کھیلا گیا۔ٹیم انڈیا کو اس میچ میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا،جس کی وجہ سے اسے یہ ٹسٹ سیریز بھی ہارنا پڑی۔نیوزی لینڈ نے سیریز میں تاریخ رقم کی اور 2-0 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔اس کے ساتھ ہی یہ پہلا موقع ہے کہ نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو اس کے ہی گھر پر ٹسٹ سیریز میں شکست دی ہے۔اس کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا کا ہندوستان میں لگاتار ٹسٹ سیریز جیتنے کا سلسلہ بھی ٹوٹ گیا ہے۔یہ شکست ٹیم انڈیا کے لیے بہت تکلیف دہ ہے۔دراصل،ہندوستان 12 سال بعد گھر پر ٹسٹ سیریز ہارا ہے۔اس سے قبل انگلینڈ نے ٹیم انڈیا کو 2012-13 کے دورہ ہند کے دوران ٹسٹ سیریز میں شکست دی تھی۔تب سے ہندوستانی ٹیم کا گھر پر غلبہ تھا۔اس نے لگاتار 18 سیریز جیتی تھیں لیکن اب جیت کا یہ سلسلہ رک گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی روہت شرما کی کپتانی میں ٹیم انڈیا گھر پر اپنا چوتھا ٹسٹ میچ ہار چکی ہے۔اب وہ مشترکہ طور پر ہندوستان میں سب سے زیادہ ٹسٹ میچ ہارنے والے دوسرے ہندوستانی کپتان بن گئے ہیں۔اس میچ میں نیوزی لینڈ کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 259 رنز بنانے میں کامیاب رہی۔جواب میں میزبان ٹیم اپنی پہلی اننگز میں صرف 156 رنز بنا سکی۔

بابر،شاہین،نسیم کی آسٹریلیا ٹور کیلئے پاکستانی ٹیم میں واپسی

لاہور//آسٹریلیا میں ہونے والی محدود اوورز کی سیریز کیلئے اتوار کو سابق کپتان بابر اعظم اور تیز گیند باز شاہ آفریدی اور نسیم شاہ پاکستان کی ٹیم میں واپس آ گئے۔یہ تینوں انگلینڈ کے خلاف آخری دو ٹسٹ میچوں میں ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔پاکستانی سلیکٹرز نے اگلے ماہ شروع ہونے والے آسٹریلیا اور زمبابوے کے دورے کے لیے ایک روزہ بین الاقوامی اور T20 بین الاقوامی اسکواڈز کا اعلان کیا۔کئی نئے چہروں کو ٹیم میں جگہ ملی ہے جبکہ فخر زمان اور شاداب خان جیسے سینئر کھلاڑی ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔فخر کو انگلینڈ کے خلاف ٹسٹ میچ سے ڈراپ ہونے کے بعد بابر کی حمایت میں ٹویٹ کرنے کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی تحقیقات کا سامنا ہے۔پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی آج سہ پہر ایک میڈیا کانفرنس میں محدود اوورز کے فارمیٹس کیلئے نئے کپتانوں کا اعلان کریں گے۔وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان اور سلمان علی آغا کو محدود اوورز کی ٹیم کا کپتان بنائے جانے کی امید ہے۔سلیکٹرز نے زمبابوے میں ODI اور T20 انٹرنیشنل میچز کو نئے کھلاڑیوں کی جانچ کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔تمام اہم کھلاڑی آسٹریلیا میں ہونے والے تین ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی میچوں میں حصہ لیں گے۔بابر،شاہین اور نسیم،جو انگلینڈ کے خلاف ابتدائی ٹسٹ کے بعد ٹیم سے باہر ہو گئے تھے،آسٹریلیا کے دورے کے لیے ٹیم میں واپس آ گئے ہیں۔تاہم انہیں زمبابوے کے دورے کے لیے آرام دیا گیا ہے۔آسٹریلیا کا دورہ 4 سے 18 نومبر تک جاری رہے گا۔تین میچوں کی ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز 24 نومبر سے 5 دسمبر تک بلاوایو،زمبابوے میں کھیلی جائے گی۔پاکستان دسمبر-جنوری میں تین ونڈے،تین ٹی ٹوئنٹی اور دو ٹسٹ میچوں کے لیے جنوبی افریقہ کا دورہ بھی کرے گا۔ٹیمیں یوں ہیں

اسپنر سینٹنر نے بھارتیوں کو خود اُن کے میدان پر چکمہ دیا

پونے/ممبئی//نیوزی لینڈ کے سابق فاسٹ بولر سائمن ڈول نے ٹسٹ سیریز میں ہندوستان کی شکست کا ذمہ دار اسپن گیند بازی کھیلنے میں ٹاپ آرڈر اور خاص طور پر سینئر بیٹروں کی کمزوری کو بڑی وجہ قرار دیا ہے،لیکن اسٹار بلے باز ویرات کوہلی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔لیفٹ آرم اسپنر مچل جوزف سینٹنر کی میچ میں جملہ 13 وکٹوں نے میزبانوں پر قہر ڈھایا اور کیویز کو ہفتہ کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے ٹسٹ میں ہندوستان کو 113 رنز سے شکست مایوس کن شکست دیتے ہوئے تین میچوں کی رواں سیریز میں 2-0 کی ناقابل عبور برتری دلائی ہے۔ڈول نے بتایا کہ ایسا ماننا لازماً درست نہیں ہے کہ ہندوستانی بیٹروں کو اسپن کے بہتر کھلاڑی ہی سمجھا جاتا رہے۔میرے خیال میں ان کے پاس بہتر اسپنرز ہیں اور وہ حریف بیٹروں کی کمزوری کو اجاگر کرنے کے قابل ہیں۔لیکن اس ٹسٹ (پونے) میں مچل جوزف سینٹنر نے دونوں اننگز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور حریفوں کو ایکسپوز کر دیا۔ڈول نے کہا کہ نیوزی لینڈ کا اسپن اٹیک عالمی معیار کا نہیں ہے اور ہندوستانی بلے بازوں کی خراب کارکردگی ان کے سامنے تشویش کا باعث ہے۔

افغانستان نے پہلی بار خطاب جیت کر سب کو حیران کر دیا

ویب ڈیسک//افغانستان نے اے سی سی ایمرجنگ ٹیم ایشیا کپ 2024 کا خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔فائنل میں افغانستان نے سری لنکا کو 7 وکٹوں سے شکست دی۔اس سے قبل افغانستان نے سیمی فائنل میں ہندوستان کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا تھا۔اب افغانستان نے فائنل میں سری لنکا کو شکست دے کر پہلی بار ٹائٹل اپنے نام کیا ہے۔افغانستان کو جیت کے لیے 134 رنز کا ہدف ملا تھا۔افغان ٹیم نے ہدف 18.1 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔افغانستان کی جانب سے اوپنر صدیق اللہ نے سب سے زیادہ 55 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 55 رنز بنائے۔انہوں نے اپنی اننگز میں 3 چوکے اور 1 چھکا لگایا۔جبکہ کریم جنت نے 27 گیندوں پر 33 رنز بنائے۔انہوں نے اپنی اننگز میں 3 چھکے لگائے۔درویش رسولی نے 20 گیندوں پر 24 رنز بنائے۔جبکہ محمد اسحاق 6 گیندوں پر 16 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔تاہم اس سے قبل افغانستان کا آغاز اچھا نہیں تھا۔افغان اوپنر زبید اکبری بغیر کچھ رن بنائے پویلین لوٹ گئے تاہم بعد میں آنے والے بلے بازوں نے اننگز کو سنبھال لیا۔سری لنکا کی جانب سے سہان آراچیگے،دوشن ہیمانتھا اور ایشان ملنگا نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

محمد سمیع کا سفر ختم ہو گیا!

ممبئی/ٹیم انڈیا اس وقت نیوزی لینڈ کے خلاف ٹسٹ سیریز کھیل رہی ہے۔اس کے بعد ہندوستانی ٹیم اپنی اگلی ٹسٹ سیریز آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گی۔22 نومبر سے کھیلی جانے والی اس سیریز کے لیے ٹیم انڈیا کے سکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے لیکن اسٹار فاسٹ بولر محمد سمیع اس دورے پر ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔محمد سمیع 2023 ون ڈے ورلڈ کپ سے ٹیم انڈیا سے باہر ہیں۔وہ میگا ٹورنمنٹ کے دوران زخمی ہوئے تھے جس کی وجہ سے وہ فروری 2024 میں لندن گئے اور سرجری کروائی تھی۔خیال کیا جا رہا تھا کہ وہ آسٹریلیا کے اس دورے پر واپسی کر سکتے ہیں،لیکن ایسا نہیں ہوا۔دورہ آسٹریلیا کے ساتھ ہی بی سی سی آئی نے دورہ جنوبی افریقہ کے لیے بھی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے جہاں ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلی جانی ہے۔اس دوران بی سی سی آئی نے ان کھلاڑیوں کے بارے میں ایک الگ بیان بھی دیا ہے جنہیں زخمی کی وجہ سے ٹیم میں منتخب نہیں کیا گیا تھا،جس میں کلدیپ یادیو،مایانک یادو،شیوم دوبے اور ریان پراگ جیسے کھلاڑی شامل ہیں لیکن بی سی سی آئی نے اپنی پریس ریلیز میں محمد سمیع کے بارے میں کوئی بیان نہیں دیا ہے جس نے سب کو حیران کر دیا ہے اور گمان کیا جا رہا ہے کہ شاید محمد سمیع کا ہندوستانی ٹیم کے ساتھ سفر ختم ہو گیا ہے۔

سائمن ڈول نے بھارتی بلے بازوں کی کمزوری کو بے نقاب کیا

پونے//نیوزی لینڈ کے سابق فاسٹ بولر سائمن ڈول نے بھارت کی ٹیسٹ سیریز میں شکست کا ذمہ دار اس کے بلے بازوں کی اسپن باؤلنگ میں کمزوری کو قرار دیا،تاہم انہوں نے اسٹار بلے باز ورات کوہلی کو ایسا ماننے سے انکار کر دیا۔بائیں ہاتھ کے اسپنر مچل سینٹنر کی 13 وکٹوں کی مدد سے کیویز نے ہفتہ کو یہاں دوسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کو 113 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔

سید حسین کو U-17 شوٹنگ گولڈ

حیدرآباد//سید منور حسین نے حدایہ اسلامک انٹرنیشنل اسکول کیلئے U-17 زمرہ کا 10M اوپن سائٹ رائفل کیٹگری گولڈ جیتا ہے۔سلوگن'اپ جیتیگا انڈیا'کے تحت SFA چیمپئن شپس حیدرآباد 2024-25 سیزن 6 میں محمدی لین،گولکنڈہ کے متوطن ماسٹر حسین ولد سید اطہر حسین نے اپنے زمرے میں حریفوں کے خلاف نمایاں مظاہرہ کیا۔یہ مقابلے 24 اکتوبر کو گچی باؤلی یونیورسٹی کیمپس میں کھیلے گئے۔

پی سی بی نے سینٹرل کنٹریکٹ کا اعلان،
سرفراز،فخر،عماد،امام اور افتخار باہر

نئی دہلی//پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سینٹرل کنٹریکٹ کا اعلان کر دیا،25 قومی کرکٹرز کو سینٹرل کنٹریکٹس کی پیشکش کی گئی ہے۔بابر اعظم اور محمد رضوان کو اے جبکہ شاہین آفریدی اور نسیم شاہ کو بی کیٹگری میں شامل کیا گیا ہے جبکہ شان مسعود کی بی کیٹگری میں شمولیت کپتانی سے مشروط ہے۔پانچ ایمرجنگ کرکٹرز کو بھی سینٹرل کنٹریکٹس دیے گئے جبکہ سینٹرل کنٹریکٹ کی سی کیٹگری میں عبداللہ شفیق،شاداب خان اور ابرار احمد کو شامل کیا گیا ہے۔

پاکستان نے انگلینڈ کیخلاف سیریز 2-1 سے جیت لی

راولپنڈی//پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ٹسٹ سیریز کا آخری میچ راولپنڈی میں کھیلا گیا۔اس میچ میں پاکستان ٹیم نے سیریز 2-1 سے جیت لی۔یہ سیریز پاکستانی ٹیم کے لیے بہت خاص تھی۔سیریز کا پہلا میچ ہارنے کے بعد پاکستانی ٹیم میں بڑی تبدیلیاں کی گئیں،بابر اعظم اور شاہین آفریدی جیسے اسٹار کھلاڑیوں کو ٹیم سے باہر کا راستہ دکھا دیا گیا۔پاکستان ٹیم کو بھی اس کا فائدہ ہوا اور ٹیم نے لگاتار دو میچ جیت کر سیریز اپنے نام کی۔دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے اس میچ میں پاکستان ٹیم نے یکطرفہ انداز میں کامیابی حاصل کی۔انگلینڈ نے پاکستان کو میچ اور سیریز جیتنے کے لیے صرف 36 رنز کا ہدف دیا تھا۔پاکستان نے یہ ہدف 1 وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا اور میچ جیتنے کے ساتھ ساتھ سیریز بھی جیت لی۔یاد رہے کہ پاکستان نے طویل انتظار کے بعد ہوم گراؤنڈ پر ٹسٹ سیریز جیت لی ہے۔اس سے قبل اس نے سال 2021 کے آغاز میں جنوبی افریقہ کو گھر پر شکست دی تھی۔تقریباً 4 سال کے انتظار کے بعد پاکستان کو گھر پر ٹسٹ سیریز میں فتح ملی ہے۔اس میچ میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا لیکن ساجد خان،نعمان علی کی جوڑی کے سامنے پوری ٹیم 267 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔اس دوران ساجد خان نے 6 اور نعمان علی نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔جواب میں پاکستانی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 344 رنز بنا سکی۔اس دوران پاکستان نے صرف 177 رنز پر اپنی 7 وکٹیں گنوا دیں لیکن سعود شکیل نے 134 رنز بنا کر ٹیم میں واپسی کی جس میں نعمان علی کے 45 رنز اور ساجد خان کے 48 رنز بھی شامل تھے۔اس کے بعد انگلینڈ کی دوسری اننگز مزید خراب ہو گئی۔

رضوان کو سانس لینے کی بھی فرصت نہ ہوگی

برس ہا برس بڑے ناموں کی بے انتہا اناؤں کے گرد چکر کاٹنے کے بعد بالآخر پی سی بی کو سمجھ آ ہی گئی کہ دایاں کان پکڑنے کے لیے بایاں ہاتھ سر کے اوپر سے گھما کر لانا ضروری نہیں۔بالآخر پاکستان کرکٹ بورڈ نے محمد رضوان کو 'دریافت' کر ہی لیا۔جیسے انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹیسٹ سیریز کے بعد بریڈن میکلم حیران ہوئے کہ پاکستان کو اپنی ہوم کنڈیشنز سمجھنے میں اتنا عرصہ کیسے لگ گیا،ویسے ہی محمد رضوان کو قیادت تھمانے کا یہ فیصلہ بھی خوشگوار حیرت کا باعث ہوا ہے کہ شاید واقعی اب راہِ راستی کا ارادہ کر لیا گیا ہے۔یہ حیرت اس امر سے بھی ہے کہ رضوان ہی بالآخر وہ کھلاڑی ہیں جو اپنے کریئر کا بہترین وقت انٹرنیشنل کرکٹ سے دور گزارنے پر یوں مجبور رہے کہ وکٹ کیپر سرفراز احمد کے کپتان ہوتے ہوئے ان کی جگہ نہ بن پانے کا جواز پیش کیا جاتا رہا حالانکہ تب بھی وہ راشد لطیف کے بعد پاکستانی تاریخ کے بہترین وکٹ کیپر تھے جو رنز کے انبار بھی لگا سکتے تھے۔اور بالآخر جب رضوان کی ٹیم میں جگہ بنی بھی تو پے در پے پاکستان کے لیے فاتحانہ اننگز کھیلنے اور وکٹوں کے پیچھے ناقابلِ یقین درستی دکھانے کے باوجود بہت سے مبصرین کے دلوں میں کھٹکتے رہے اور ایک شاندار کریئر کو دھندلانے کے لیے سٹرائیک ریٹ کا قومی بیانیہ گھڑا گیا۔یہ شاید اسی کراچی لاہور رقابت اور سرفراز احمد کا بہت بہتر متبادل بن کر سامنے آنے کی قیمت تھی کہ شروع سے ہی قیادت کا موزوں ترین امیدوار ہونے کے باوجود ہمیشہ ان سے صرفِ نظر کیا جاتا رہا اور کسی بھی چیئرمین کو یہ جرات مندانہ قدم اٹھانے کا حوصلہ نہ ہوا جو صحافتی حلقوں کی اکثریت کے لیے ناقابلِ قبول تھا۔اب جبکہ بالآخر انہیں قیادت تھمانے کا فیصلہ کر ہی لیا گیا ہے تو انہیں سانس لینے کی بھی مہلت نہ ہوگی کہ پہلی ذمہ داری ہی مشکل ترین ہے۔وہ آسٹریلیا کہ جس کا ذکر سنتے ہی پاکستانی شائقین بھی سبھی امیدوں سے دامن جھاڑ بیٹھتے ہیں،وہیں رضوان کو بطور قائد اپنی اہمیت ثابت کرنے کا دشوار ترین چیلنج درپیش ہوگا۔مگر اس چیلنج سے نمٹنے کو جو سکواڈ انہیں فراہم کیا گیا ہے،وہ بھی باصلاحیت ناموں اور بھرپور تجربے پر مشتمل ہے۔بابر اعظم،شاہین آفریدی اور نسیم شاہ کی واپسی کے بعد مزید تقویت یہ بھی ہے کہ محمد حسنین کی شاندار پیس اور فارم کا ہتھیار بھی دستیاب ہوگا۔بطور کپتان محمد رضوان میں بھرپور صلاحیت ہے کہ وہ اپنے بولرز کو ہر مخالف بلے باز کے لیے موثر پلاننگ فراہم کر سکیں۔مگر آسٹریلیا میں اپنے بولرز کی رہنمائی سے زیادہ بڑا چیلنج اس بکھرے آسٹریلوی پیس اٹیک کے سامنے اچھے رن ریٹ پر بڑے مجموعے بنانا ہوگا۔بطور بلے باز رضوان کی صلاحیتیں کسی بحث کی محتاج نہیں اور بابر اعظم کے ہمراہ مڈل آرڈر میں وہ اننگز کو بخوبی سنبھال سکیں گے لیکن ٹاپ آرڈر میں فخر زمان ایک ایسے بلے باز ہیں جو ہر ٹیم اپنی الیون میں دیکھنا چاہے گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,